صحیفۂ اعداد

مدوّنہ

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے، بی ایل

متوطن نوتنی۔ ضلع اوناؤ۔ ہند۔ ایشیا

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

مدوّنہ

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے، بی ایل

متوطن نونتی۔ ضلع اوناؤ ہند۔ ایشیا

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

فہرست فصول صحیفۂ اعداد

نمبر شمار	مضمون	دفعات	نمبر شمار	مضمون	دفعات
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مبادی	۱ تا ۱۷	۹	پہاڑہ جزر	۱۷۹
۲	علامات حسابی	۱۸ تا ۳۴	۱۰	مکعب = پہاڑہ جسم	۱۸۰
۳	مقادیر اعداد	۳۵ تا ۱۳۹	۱۱	پہاڑہ جزر الکعب	۱۸۱
۴	جمع اعداد سالم	۱۴۰ تا ۱۴۸	۱۲	ضرب اعداد کسر = پہاڑہ کسور	۱۸۲ تا ۱۸۹
۵	جمع اعداد کسر	۱۴۹	۱۳	تفریق اعداد سالم	۱۹ تا ۲۰۶
۶	پہاڑہ دو تا بیس مضروب بہ دس	۱۵۰ تا ۱۶۸	۱۴	تفریق اعداد کسر	۲۰۷ تا ۲۰۹
۷	پہاڑہ دو تا دس مضروب بہ بیس	۱۶۹ تا ۱۷۷	۱۵	اعمال جمع و تفریق	۲۱۰ تا ۲۱۱
۸	مربع = بکش کا پہاڑہ	۱۷۸		———	

فہرست مسلسل مضامین صحیفۂ اعداد

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	۱ - فصل مبادی	۸	حالات فارس	۱۶	فصول
۱	تاریخی حالات	۹	جانب اعداد	۱۷	علت غائی
۲	تاریخی مغالطہ	۱۰	طریق قرأت		۲ - فصل علامات حسابی
۳	ہندسہ	۱۱	اردو	۱۸	جمع
۴	اعداد	۱۲	ہندی پہاڑہ	۱۹	تفریق
۵	تعدد حروف	۱۳	مراتب اعداد	۲۰	ضرب
۶	حالات ہند	۱۴	اعداد سالم و کسور	۲۱	تقسیم
۷	حالات انگریزی	۱۵	لحاظ عبارت	۲۲	مساوات

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۳	تناسب	۴۴	پچیس	۶۶	سینتالیس
۲۴	اعشاریہ	۴۵	چھبیس	۶۷	اڑتالیس
	۳- فصل مقادیر اعداد	۴۶	ستائیس	۶۸	اونچاس
۲۵	مقادیر اعداد	۴۷	اٹھائیس	۶۹	پچاس
۲۶	قدیم مقادیر	۴۸	اونتیس	۷۰	اکیاون
۲۷	مقادیر مروجہ	۴۹	تیس	۷۱	باون
۲۸	دہائی	۵۰	اکتیس	۷۲	ترپن
۲۹	عشر	۵۱	بتیس	۷۳	چوّن
۳۰	گیارہ	۵۲	تینتیس	۷۴	پچپن
۳۱	بارہ	۵۳	چونتیس	۷۵	چھپن
۳۲	تیرہ	۵۴	پینتیس	۷۶	ستاون
۳۳	چودہ	۵۵	چھتیس	۷۷	اٹھاون
۳۴	پندرہ	۵۶	سینتیس	۷۸	اونسٹھ
۳۵	سولہ	۵۷	اڑتیس	۷۹	ساٹھ
۳۶	سترہ	۵۸	اونتالیس	۸۰	اکسٹھ
۳۷	اٹھارہ	۵۹	چالیس	۸۱	باسٹھ
۳۸	اونیس	۶۰	اکتالیس	۸۲	ترسٹھ
۳۹	بیس	۶۱	بیالیس	۸۳	چونسٹھ
۴۰	اکیس	۶۲	تینتالیس	۸۴	پینسٹھ
۴۱	بائیس	۶۳	چوالیس	۸۵	چھیاسٹھ
۴۲	تئیس	۶۴	پینتالیس	۸۶	سرسٹھ
۴۳	چوبیس	۶۵	چھیالیس	۸۷	اڑسٹھ

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸۸	اوہتر	۱۱۰	ایکانوہ	۱۳۲	دس کھرب
۸۹	ستر	۱۱۱	بانوہ	۱۳۳	نیل
۹۰	اکہتر	۱۱۲	ترانوہ	۱۳۴	دس نیل
۹۱	بہتر	۱۱۳	چورانوہ	۱۳۵	پدم
۹۲	تہتر	۱۱۴	پچانوہ	۱۳۶	دس پدم
۹۳	چوہتر	۱۱۵	چھیانوہ	۱۳۷	سنکھ
۹۴	پچھتر	۱۱۶	ستانوہ	۱۳۸	دس سنکھ
۹۵	چھتر	۱۱۷	اٹھانوہ	۱۳۹	مہاسنکھ
۹۶	ستتر	۱۱۸	ننانوہ		۴۔ فصل جمع اعداد سالم صحیح جمع
۹۷	اٹھتر	۱۱۹	سو	۱۴۰	جمع ایک
۹۸	اوناسی	۱۲۰	صدی	۱۴۱	جمع دو
۹۹	اسی	۱۲۱	قرأت اعداد	۱۴۲	جمع تین
۱۰۰	اکاسی	۱۲۲	موازنہ	۱۴۳	جمع چار
۱۰۱	بیاسی	۱۲۳	ہزار	۱۴۴	جمع پانچ
۱۰۲	تراسی	۱۲۴	دس ہزار	۱۴۵	جمع چھ
۱۰۳	چوراسی	۱۲۵	لاکھ	۱۴۶	جمع سات
۱۰۴	پچاسی	۱۲۶	دس لاکھ	۱۴۷	جمع آٹھ
۱۰۵	چھیاسی	۱۲۷	کروڑ	۱۴۸	جمع نو
۱۰۶	ستاسی	۱۲۸	دس کروڑ	۰	۵۔ فصل جمع اعداد کسر
۱۰۷	اٹھاسی	۱۲۹	ارب	۱۴۹	جمع اعداد کسر
۱۰۸	نواسی	۱۳۰	دس ارب	۰	۶۔ پہاڑہ دو تا ایس مضروب دس
۱۰۹	نوہ	۱۳۱	کھرب	۱۵۰	دو کا پہاڑہ دس تک

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۵۱	تین کا پہاڑہ دس تک	۱۷۴	سات کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۲	تفریق سولہ
۱۵۲	چار کا پہاڑہ دس تک	۱۷۵	آٹھ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۳	تفریق پندرہ
۱۵۳	پانچ کا پہاڑہ دس تک	۱۷۶	نو کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۴	تفریق چودہ
۱۵۴	چھ کا پہاڑہ دس تک	۱۷۷	دس کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۵	تفریق تیرہ
۱۵۵	سات کا پہاڑہ دس تک	•	۸- فصل مربع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۹۶	تفریق بارہ
۱۵۶	آٹھ کا پہاڑہ دس تک	۱۷۸	مربع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۹۷	تفریق گیارہ
۱۵۷	نو کا پہاڑہ دس تک	•	۹- فصل پہاڑہ جزر	۱۹۸	تفریق دس
۱۵۸	دس کا پہاڑہ دس تک	۱۷۹	پہاڑہ جزر	۱۹۹	تفریق نو
۱۵۹	گیارہ کا پہاڑہ دس تک	•	۱۰- فصل مکعب = پہاڑہ حجم	۲۰۰	تفریق آٹھ
۱۶۰	بارہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۰	پہاڑہ مکعب	۲۰۱	تفریق سات
۱۶۱	تیرہ کا پہاڑہ دس تک	•	۱۱- فصل پہاڑہ جزر المکعب	۲۰۲	تفریق چھ
۱۶۲	چودہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۱	پہاڑہ جزر المکعب	۲۰۳	تفریق پانچ
۱۶۳	پندرہ کا پہاڑہ دس تک	•	۱۲- فصل ضرب اعداد کسر = پہاڑہ کسور	۲۰۴	تفریق چار
۱۶۴	سولہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۲	ضرب ربع = پہاڑہ پوا	۲۰۵	تفریق تین
۱۶۵	سترہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۳	ضرب نصف = پہاڑہ نیم	۲۰۶	تفریق دو
۱۶۶	اٹھارہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۴	ضرب تین ربع = پہاڑہ پون [1]		۱۴- فصل تفریق اعداد کسر
۱۶۷	انیس کا پہاڑہ دس تک	۱۸۵	ضرب ایک ربع = پہاڑہ سوایا	۲۰۷	تعریف اعداد کسر
۱۶۸	بیس کا پہاڑہ دس تک	۱۸۶	ضرب ایک نصف = پہاڑہ ڈیوڑھا	۲۰۸	تفریق اجزاء ایک عدد
•	۷- پہاڑہ دوتا دس مضروب بیس	۱۸۷	ضرب ایک ڈھائی = پہاڑہ ڈھیہ	۲۰۹	تفریق اجزاء عددین یعنی دو عدد
۱۶۹	دو کا پہاڑہ بیس تک	۱۸۸	ضرب کسور	•	۱۵- فصل اعمال جمع و تفریق
۱۷۰	تین کا پہاڑہ بیس تک	۱۸۹	کسور مضروب کسور	۲۱۰	اعمال جمع و تفریق
۱۷۱	چار کا پہاڑہ بیس تک	•	۱۳- فصل تفریق اعداد سالم	۲۱۱	خاتمہ
۱۷۲	پانچ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۰	تفریق اٹھارہ		
۱۷۳	چھ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۱	تفریق سترہ		

[1] مع تعلیل لفظ «پون»

بُسْمِلاً وَّ مُحَمِّدلاً وَّ مُصَلِّیاً

ا۔ فصل مبادی

۱ — تاریخی حالات اعداد حسابی جو مروج ہین ان کو انگریزی مین اعداد عربی کہتے ہین کیونکہ یورپ مین ابتداءً طریقہ رومی مستعمل تھا، جو مثل ابجد کے حروف مین تعبیر کیے جاتے تھے؛ مثلاً گھڑیون مین اعداد بلحاظ حروف رومی وانگریزی تعبیر کیے جاتے ہین؛ الف بلحاظ ابجد بمعنی ایک ہے؛ اور زبان رومی مین آئی = I بھی بمعنی ایک ہے ب × ب = د ؛ ۲ × ۲ = ۴ ؛ چونکہ اعمال حسابی بذریعہ حروف دشوار تھے لہذا عرب نے اُن کو ترک کرکے بذریعہ مقادیر اعداد اُنکا عمل اختیار کیا؛ اور وہ ہی عمل تمام عالم مین متداول ہے۔

۲ — تاریخی مغالطہ بعض علماء کو علوم ہندسہ اور اعداد مین تشابہ ہوتا ہے؛ لیکن علم ریاضی کی دونون شاخین ہندسہ اور اعداد ایسی ہین کہ جن مین ہر شاخ کا موضوع جدا ہے۔

۳ — ہندسہ علم ریاضی کی ہندسہ وہ شاخ ہے کہ جس مین اجسام کے طول عرض وعمق سے بحث کی جاتی ہے؛ مصر مین ایک نجار مسمی اقلیدس نے اس مبحث ہندسہ مین جو کتاب موسوم تحریر اقلیدس مدوّن کی اُس سے یہ علم بہت مشہور ہو گیا ہے! عربی مین عالم ہندسہ، کو مہندس کہتے ہین؛ اور یہ علم ہندسے مصر مین گیا اور اس لیے عربی مین اُسکو ہندسے منسوب کرتے ہین۔

۴ — اعداد علم ہندسہ مین جب کسی خط کی پیمائش کرین تو اُس کو اعداد سے تعبیر کرتے ہین مثلاً دس ورعہ آٹھ گرہ مین دس و آٹھ اعداد ہین؛ اور علم حساب مین اعداد سے بحث کی جاتی ہے؛ اعداد کو بعض کم علم ہندسہ کہدیتے ہین اور اُس سے مغالطہ ہوتا ہے؛ لحاظ رکھنا چاہیے کہ علم ہندسہ مین اشکال سے اس واسطے بحث ہوتی ہے کہ تعین اجسام مین سہولت ہو؛ اور طول عرض عمق کی مقدار قائم کرنے کے لیے استعمال اعداد کی حاجت ہوتی ہے؛ علم اعداد، کو علم حساب بھی کہتے ہین کیونکہ اعداد کے تعلقات باہمی کی نسبت اس مین بحث ہوتی ہے

۵ — تعدد حروف ابتدائی زمانہ مین حروف اور اونکے اعداد کو استعمال کرتے تھے؛ مثلاً حروف ابجد یا انگریزی مین جو حروف زبان رومی مستعمل ہین گھڑیون پر

V = ۵ ؛ vi = ۶ ؛ vii = ۷

viii = ۸ ؛ ix = ۹ ؛ x = ۱۰

حروف بجاے اعداد اکثر لکھے جاتے ہین؛ لیکن اعمال حسابی مین دشواری ہوتی تھی لہذا علما اوس زبان نے جو جانب راست سے جانب چپ لکھتے تھے اعداد حساب جاری کیے مثلاً

اکائی + دہائی + سیکڑہ + ہزار =

۹　　۷　　۶　　۲

باسٹھ سات صو نو ہزار

(جن آئینہ مین قرأت جانب چپ سے راست کی جانب ہوتی ہے اون مین اعداد مذکور کو حسب ذیل پڑھتے ہین ۹۷۶۲ = نو ہزار سات صو باسٹھ؛ اس پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مدارج ہزار اور سیکڑہ کو اُردو مین جانب چپ سے پڑھا ہے لیکن مدارج اکائی اور دہائی کو بدستور جانب راست سے قرأت کیا ہے؛ تمام اعمال جمع و تفریق و ضرب بھی جانب راست سے ہوتے ہین لہذا اُردو مین کبھی کسی عدد کی قرأت جانب چپ سے عقلاً جائز نہین ہے؛ جن مدارس مین اس کے خلاف عمل ہے اوسکا ترک کرنا بھی وجوہ مذکورہ سے ہے -

۶ - **حالات ہند** ہندمین بھی طریقہ تحریر اعداد اوس قوم سے لیا گیا ہے جو جانب راست سے جانب چپ کتابت کرتے تھے؛ مقادیر اعداد سے واضح ہے کہ اول اکائی بعدہ دہائی بعدہ سیکڑہ سیدھی جانب سے بائین طرف لکھتے ہین؛ قرأت مین بھی ہندی مین ۹۹ تک اکائی اول کہتے ہین، اور دہائی من بعد کہتے ہین -

۷ - **حالات انگریزی** انگریزی مین ۱۹ تک اکائی اول کہتے ہین، اور دہائی من بعد کہتے ہین لیکن تمام اعمال حسابی مین جمع و تفریق و ضرب اعداد جانب راست سے کرنا لازم آتی ہین -

۸ - **حالات فارس** ابتداء فارسی زند سے ماخوذ ہے؛ زند اور سنسکرت شاخین آریہ زبان کی ہین؛ زبان فارسی مین جب سے الفاظ عربی اور خط نستعلیق کا استعمال شروع ہوا تو راست سے چپ کی طرف لکھتے ہین؛ ورنہ زند کی قدیم تحریر مثل سنسکرت کے چپ سے راست کی جانب تھی؛ اور مثل انگریزی کے ۱۹ تک اکائی اول بولتے ہین اور من بعد چپ سے جانب راست فارسی مین اعداد بولتے ہین ہند مین اصلاح فارسی پر ہمکو قدرت نہین ہے لیکن اُردو کی اصلاح بہت آسان ہے مثلاً

عدد	اُردو	فارسی	عربی	انگریزی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	ایک	یک	واحد	وَن	
۲	دو	دو	اثنین	ٹُو	

عدد	اُردو	فارسی	عربی	انگریزی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	تین	سہ	ثلثۃ	تھری	
۴	چار	چہار	اربعہ	فوڑ	
۵	پانچ	پنج	خمسہ	فایو	
۶	چھہ	شش	ستہ	سِکس	
۷	سات	ہفت	سبعہ	سیوُن	
۸	آٹھ	ہشت	ثمانیہ	ایٹ	
۹	نو	نہ	تسعہ	نین	
۱۰	دس	دہ	عشر	ٹین	
۱۱	گیارہ	یازدہ	احدعشر	الیوُن	
۱۲	بارہ	دوازدہ	اثنا عشر	ٹوئیلو	
۱۳	تیرہ	سیزدہ	ثلثہ عشر	تھرٹین	
۱۴	چودہ	چہاردہ	اربعہ عشر	فورٹین	
۱۵	پندرہ	پانزدہ	خمسہ عشر	ففٹین	
۱۶	سولہ	شانزدہ	ستہ عشر	سکس ٹین	
۱۷	سترہ	ہفدہ	سبعہ عشر	سیون ٹین	
۱۸	اٹھارہ	ہژدہ	ثمانیہ عشر	ایٹین	
۱۹	انیس	نوزدہ	تسعہ عشر	ناین ٹین	
۲۰	بیس	بست	عشرین	ٹوین ٹی	
۲۱	اکیس	بست و یک	احد و عشرین	ٹوین ٹی ون	

توضیح :- اُردو و عربی مین اکائی اول کہتے ہین؛ بیس کے بعد فارسی مین مثل انگریزی کے دہائی اول کہتے ہین جیساکہ زند کی کتابت جانب چپ سے تھی وہی قرأت اعداد باقی ہے -

۹ — جانب اعداد تمام اقوام ریاضی دان نے آخرکار یہ طریقہ ملحوظ رکھا ہے کہ اقل مقدار حساب مین ہمیشہ جانب راست رکھی ہے؛ اور اکثر مقدار جانب چپ؛ تاکہ اعمال حسابی مین سیدھی جانب سے عمل آسان ہو؛ تقسیم مین البتہ اعلیٰ مقادیر کو بانٹنا اول ضرور ہے؛ لہذا جانب چپ سے عمل کرکے جانب راست، کم مقادیر کو اوسمین ضم کرتے ہین -

۱۰ — طریق قرأت بلحاظ اعمال حسابی عمدہ طریقہ یہ ہے کہ ادنیٰ مقادیر کو اول پڑھین اور اعلیٰ مقادیر کی قرأت متعاقب کرین؛ مثلاً :-

ب/۱ - ۱۵ = پندرہ

۲۵ = پچیس

۹۵ = پچانوے

۱۶×۷ = ۱۱۲ = سُولہ ستّے بردو تر صو

یعنے قرأت اکائی اول کرنا چاہیئے؛ بعدہ دہائی بعدہ سیکڑہ؛ اس عدد کو ایک صو بارہ قرأت کرنا عبث ہے

اور اعمال حسابی چونکہ اقل مقدار سے شروع ہوتے ہین، لہذا قرأت کو معکوس کرنا مذموم ہے

ہدایت :-

صَدْ کا املا اُردو مین صاد سے اس ہی طرح ہے جیسا کہ صد کا املا فارسی مین صاد سے بغرض رفع التباس ہے -

مثلاً لکھو، باون وچھ صو وسترہ ہزار اٹھارہ لاکھ روپیہ = ۱۸،۱۷،۶۵۲ روپیہ ؛ مدارس مین عموماً مدرسین کہتے ہین کہ اٹھارہ لاکھ سترہ ہزار چھ صو باون لکھو ؛ اس سے مدارج اعداد کی قرأت مین بلا سبب عکس لازم آتا ہے ؛ اور یہ طریقہ مذموم ہے ؛ ہمیشہ قرأت اعداد جیسا کہ عبارت ماسبق مین درج ہے اختیار کرنا چاہیئے -

۱۱ — اُردو جو اقوام کتابت جانب چپ سے کرتے ہین، اگر وہ یہ غلطی کرین تو اُنکی سماحت ہے، لیکن جو اقوام جانب راست سے آغاز کتابت کرتے ہین، اون کو مقادیر اعداد پر لحاظ نہ رکھنے کی معقول وجہ نہین ہے -

۱۲ — ہندی پہاڑہ ہندی پہاڑون مین بھی ہمیشہ قرأت اکائی اول ہوتی ہے ؛ اور من بعد دہائی اور سیکڑہ کی قرأت ہوتی ہے ؛ اس سے صاف ثابت ہے کہ جب شائی اُلیتہ سے یہ اعداد ہند مین آئے، تو اونھون نے بلحاظ مقادیر اعداد ہمیشہ جانب راست سے قرأت کی -

۱۳ — مراتبِ اعداد بلحاظ قواعد حسابی مناسب ہے کہ مقادیر اعداد کو قرأت اور کتابت دونون مین یکسان طور پر راست سے چپ کی جانب ابتداءً کام مین لائین

توضیح :- اعشار چونکہ بوجہ تقسیم دس کے حاصل ہوتے ہین لہذا اُنکی کتابت ابتداءً جانب چپ سے ہوتی ہے لیکن جب مراتب اعشار معین ہو جائین تو عموماً اونکا عمل یکسان کیا جاتا ہے ورنہ اعشاریہ مین درصورت تکرار مقادیر ادنیٰ غیر متناہی ہو جاتے ہین ؛ اعشاریہ مدارج دو یا تین وغیرہ مین تعداد ادنیٰ مقدار کی محقق ہو جاتی ہے ؛ کتابت اور قرأت جانب راست مین مغالطہ اعمال حسابی نہین ہو سکتا ہے ؛ کیونکہ اعشاریہ مین بھی جملہ اعمال جمع وضرب وتفریق جانب راست سے کرنا لازم ہین -

۱۴ — اعداد سالم وکسور لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اعداد بلحاظ اپنی قلت اور کثرت کے، راست سے چپ کی جانب لکھے جاتے ہین ؛ اس سبب سے کسر ہمیشہ داہنی جانب لکھنا چاہیئے -

---

تمثیلات

ف۱ - پائی، آنہ و روپیہ مین ہمیشہ اقل مقدار کو اول لکھنا چاہیئے تاکہ اعمال حسابی میں سہولت ہو:-

پائی	آنہ	روپیہ
۴	۶	۸
۳	۷	۵

الخ ......

ف۲ - سوا چار روپیہ کو لکھنا چاہیئے = للعہ ۴ روپیہ

ف۳ - سوا چار کو اعشاریہ مین حسب ذیل لکھنا چاہیئے:- = ۴٫۲۵

ف۴ - جب اعشاریہ یا کسر عام اور اعداد سالم ہون، تو کسور کو اول پڑھنا چاہیئے مثلاً ۴٫۲۵ = پانچ دو اعشاریہ چار محدود۔ غلطی سے اُردو مین اس کو جانب چپ سے پڑھتے ہین، چار اعشاریہ پچیس کہتے ہین؛ یہ قرأت بلحاظ مقادیر اعداد کے غلط ہے۔

ف۵ - $\frac{۱۸}{۱۹}$ ۲۵ کو پڑھنا چاہیئے اٹھارہ بٹے اُنیس پچیس کیونکہ قرأت بلحاظ مقادیر اعداد کے میمنہ سے میسرہ کی جانب ہونا چاہیئے۔

۱۵ - چونکہ اُردو زبان مین طلباء علوم کو غلط طور پر مدرسین | بلحاظ عبارت | اعداد یاد کراتے ہین، لہذا پہاڑہ اعداد سالم اور کسر کو بھی لکھدیا ہے تاکہ طریقہ تعلیم مین اصلاح تلفظ بآسانی ہوسکے۔

۱۶ - بلحاظ نوعیت مباحث کے، صحیفہ اعداد | فصول | کو مباحث ذیل پر تقسیم کیا ہے:-

ف۱ - مبادی

ف۲ - علامات حسابی

ف۳ - مقادیر اعداد

ف۴ - جمع اعداد سالم

ف۵ - جمع اعداد مکسر

ف۶ - پہاڑہ دو تا بیس مضروب دس

ف۷ - پہاڑہ دو تا دس مضروب بیس

ف۸ - مربع یعنے بکٹ پہاڑہ

ف۹ - پہاڑہ جذر

ف۱۰ - مکعب یعنے پہاڑہ جسم

ف۱۱ - پہاڑہ جذر الکعب

ف۱۲ - پہاڑہ کسور

ف۱۳ - تفریق اعداد سالم

ف۱۴ - تفریق اعداد مکسر

ف۱۵ - اعمال جمع و تفریق

۱۷ - ان اعمال حسابی کے حفظ کرنیکا مقصود یہ ہے کہ | علت غائی | حل سوالات مین کتابت کی حاجت نہو اور ذہنی حساب مین کافی مدد ملے، ورنہ حسابی اعمال مین دیر ہوتی ہے، اور احتمال غلطی کا ہے۔

۴ ؛ فصل ، علامات حسابی ۔

۱۸ ۔ جمع اعداد مین علامت + ثبت اس طور پر **جمع** مستعمل ہے ؛ یہ مخفف لفظ ، اثبات ، ہے ؛ حروف ، الف ، اور ، ت ، کے تقاطع سے علامت ثبت پیدا ہوتی ہے ؛ مثلاً ۲ + ۲ = ۴ ۔

۱۹ ۔ تفریق اعداد مین علامت منفی لفظ ، تفاوت ، کا **تفریق** مخفف ہے ؛ حرف ، ـــ ، بلا نقاط علامت منفی علم ریاضی مین مستعمل ہے ؛ مثلاً ۵ – ۲ = ۳ ۔

۲۰ ۔ اعداد کے ضرب دینے مین حروف ، ا ، **ضرب** ، ب ، کی تقاطع ذیل استعمال ہوتی ہے ؛ ۲ × ۲ = ۴ ؛ یعنے دو کو دو مین ضرب دینے سے حاصل ضرب چار ہوتے ہین ، لفظ ، اثبات ، مین تقاطع ، الف ، اور ، ب ، سے خطوط افقی اور مساوی مین علامت + = ثبت پیدا ہوتی ہے ؛ اور حروف لفظ ، ضرب ، مین حروف ، ر ، اور ، ب ، سے خطوط منحرف کا تقاطع علامت ضرب = × پیدا کرتا ہے ۔

۲۱ ۔ اعداد کی تقسیم مین علامت قسمت **تقسیم** حسب ذیل ہے : ÷ = قسیم ، کا مخفف ہے بجاے دو نقاط کے ، کشش ، سین ، تحت اور فوق مین ایک نقطہ بغرض اعمال ریاضی کافی ہے ؛ اور جب دونکے تحت اور فوق مین اعداد حسابی یا حروف جبر مقابلہ ہوتے ہین تو یہ نقاط تحتانی اور فوقانی بھی حذف ہوجاتے ہین مثلاً ۴/۲ = ۲ ؛ ۱۰/۵ = ۲ و ـــ

۲۲ ۔ جب اعداد یا مقادیر مساوی ہون تو انکو **مساوات** علامت ذیل سے واضح کرتے ہین یہ مخفف لفظ مساوات ہے ، کشش ، سین ، اور ، تار ، کو بلحاظ تخفیف استعمال کرتے ہین مثلاً ۲ × ۲ = ۴ ؛ ۳ ط × ۴ ط = ۱۲ ط یعنے دو اعداد کو دونا کرو تو مساوی چار اعداد کے ہونگے اگر مقادیر جبر مقابلہ حروف مین استعمال کیے جائین اور تین ، ط ، کو ، چار ، ط ، سے ضرب دین تو بارہ ، ط ، حاصل ہوتے ہین ۔ لہذا یہ دونون اعداد اور مقادیر مساوی ہوجاتے ہین ۔ مساوات کی تا سے مدور عمل ریاضی مین بوجہ التباس پانچ کے متروک ہے

۲۳ ۔ اصطلاح ، تناسب ، بمعنی باہم نسبت دینے **تناسب** کے ہے ؛ اس لفظ مین چار نقاط ہین جب دو مقادیر مین نسبت دینا مقصود ہو تو دو نقاط دینا چاہیئے ؛ اور جب چار مقادیر مین نسبت دینا مقصود ہو تو چار نقاط دینا چاہیئے ۔ چار نقاط لفظ ، تناسب ، کا مخفف ہین کیونکہ بجاے حروف کے محض چار نقاط ماخوذ ہین مثلاً د : ط :: ۸ د : ۸ ط یعنے دال کو طا سے وہ نسبت

ہے جو آٹھ دال کو آٹھ طا سے ہے۔ عربی مین اسکو اربعہ تناسبہ کہتے ہین۔ ہندی اور انگریزی مین نتیجہ نامعلوم کو پیش نظر نہ رکھنے سے تیری راشیک اور رُول آف تھری کہتے ہین۔

: = علامت تناسب دو مقادیر مثل اعداد وغیرہ

:: = علامت تناسب چار مقادیر مثل اعداد وغیرہ

۴۴ — اعداد کے دہم حصہ سے جب بحث ہوتی ہے تو اوسکو اعشاریہ کہتے ہین؛ لفظ اعشاریہ کے آغاز مین حرف ہمزہ ہے، اور اُس ہی حرف سے کسور اعشاریہ کو تعبیر کرتے ہین۔ مثلاً ۴ = ۵ء۴ = اعشاریہ ۵ عدد سالم چار —

اعشاریہ

۳: فصل مقادیر اعداد

۴۵ — اعداد کے مقادیر تجویز کرنے سے تمام اعمال حسابی مین بہت مدد ملتی ہے؛ اسلیئے اکائی، دہائی وغیرہ مقادیر اُردو مین مستعمل ہین۔

مقادیر اعداد

۴۶ — ابتدا سے اعمال حسابی مین، اکائی، دہائی، سیکڑہ، ہزار تک اکتفا، کرتے تھے؛ مثلاً عربی مین احاد، عشرات، مآت، الوف تک مقادیر مستعمل ہین؛ دکھن ہند مین تلنگی اور کنڑی زبان کے اصل الفاظ ہزار مقدار سے زائد نہین ہین؛ لیکن سنسکرت مین ہزار سے زائد مقادیر مہا سنکھ تک اضافہ کیے گئے ہین تاکہ حسابات علم ہیئت وغیرہ مین شمار مقادیر بآسانی ہوسکے؛ تعداد مقادیر سنسکرت مین انگریزی سے بھی زائد ہے کیونکہ بوجہ عدم استعمال جبر مقابلہ کے حسابی اعمال مین علم ہیئت کے اعداد کی مقادیر بہت زیادہ ہوجاتے ہین؛ عربی مین بوجہ عمل جبر مقابلہ کے اعداد حسابی کے مقادیر مین توسیع کی حاجت نہین رہی —

قدیم مقادیر

۴۷ — زبان اُردو مین بالفعل مقادیر ذیل مستعمل ہین :—

مقادیر مروجہ

۳ ؛ فصل ، علامات حسابی -

جمع ۱۸ - جمع اعداد مین علامت + ثبت اس طور پر مستعمل ہے ؛ یہ مخفف لفظ ، اثبات ، ہے ؛ حروف ، الف ، اور ، ت ، کے تقاطع سے علامت ثبت پیدا ہوتی ہے ؛ مثلاً ۲ + ۲ = ۴ -

تفریق ۱۹ - تفریق اعداد مین علامت منفی لفظ ، تفاوت ، کا مخفف ہے ؛ حرف ، — ، بلا نقاط علامت منفی علم ریاضی مین مستعمل ہے ؛ مثلاً ۵ – ۲ = ۳ -

ضرب ۲۰ - اعداد کے ضرب دینے مین حروف ، ر ، ب ، کی تقاطع ذیل استعمال ہوتی ہے ؛ ۲ × ۲ = ۴ ؛ یعنے دو کو دو مین ضرب دینے سے حاصل ضرب چار ہوتے ہین ، لفظ ، اثبات ، مین تقاطع ، الف ، اور ، ب ، سے خطوط افقی اور عمودی مین علامت + = ثبت پیدا ہوتی ہے ؛ اور حروف لفظ ، ضرب ، مین حروف ، ر ، اور ، ب ، سے خطوط منحرف کا تقاطع علامت ضرب = × پیدا کرتا ہے -

تقسیم ۲۱ - اعداد کی تقسیم مین علامت قسمت حسب ذیل ہے : ÷ = تقسیم ، کا مخفف ہے بجائے دو نقاط کے ، کشش ، سین ، تحت اور فوق مین ایک نقطہ بغرض اعمال ریاضی کافی ہے ، اور جب ، و سکے تحت اور فوق مین اعداد حسابی یا حروف جبر مقابلہ ہوتے ہین تو یہ نقاط تحتانی اور فوقانی بھی حذف ہو جاتے ہین مثلاً ۴۲ = ۲ ؛ ۵۱۰د = ۲ د -

مساوات ۲۲ - جب اعداد یا مقادیر مساوی ہون تو اونکو علامت ذیل سے واضح کرتے ہین = مخفف لفظ مساوات ہے ، کشش ، سین ، اور ، تا ر ، کو بلحاظ تخفیف استعمال کرتے ہین مثلاً ۲ × ۲ = ۴ ؛ ۳ ط × ۴ ط = ۱۲ ط یعنے دو اعداد کو دونا کرو تو مساوی چار اعداد کے ہونگے اگر مقادیر جبر مقابلہ حروف مین استعمال کیے جائین اور تین ، ط ، کو ، چار ، ط ، سے ضرب دین تو بارہ ، ط ، حاصل ہوتے ہین - لہذا یہ دونون اعداد اور مقادیر مساوی ہو جاتے ہین - مساوات کی تا سے مدور عمل ریاضی مین بوجہ التباس پانچ کے متروک ہے

تناسب ۲۳ - اصطلاح ، تناسب ، بمعنی باہم نسبت دینے کے ہے ؛ اس لفظ مین چار نقاط ہین جب دو مقادیر مین نسبت دینا مقصود ہو تو دو نقاط دینا چاہیئے ؛ اور جب چار مقادیر مین نسبت دینا مقصود ہو تو چار نقاط دینا چاہیئے - چار نقاط لفظ ، تناسب ، کا مخفف ہین کیونکہ بجائے حروف کے محض چار نقاط ماخوذ ہین مثلاً د : ط :: ۸ د : ۸ ط یعنے دال کو طا ، سے وہ نسبت

ہے جو آٹھ دال کو آٹھ طا سے ہے - عربی مین اسکو اربعہ تناسبہ کہتے ہین - ہندی اور انگریزی مین نتیجہ نامعلوم کو پیش نظر نہ رکھنے سے تیری کا شیک اور رُول آف تھِرِی کہتے ہین -

: = علامت تناسب دو مقادیر مثل اعداد وغیرہ

:: = علامت تناسب چار مقادیر مثل اعداد وغیرہ

۴۴ - اعداد کے وہم حصہ سے جب بحث ہوتی ہے تو

اعشاریہ

اوسکو، اعشاریہ کہتے ہین؛ لفظ، اعشاریہ کے آغاز مین حرف ہمزہ ہے، اور اُسی ہی حرف سے کسور اعشاریہ کو تعبیر کرتے ہین - مثلاً ۴ = ۵ء۴ = اعشاریہ ۵ عدد سالم چار -

---

۳؛ فصل مقادیر اعداد

۴۵ - اعداد کے مقادیر تجویز کرنے سے تمام

مقادیر اعداد

اعمال حسابی مین بہت مدد ملتی ہے؛ اسلیئے اکائی، دہائی وغیرہ مقادیر اُردو مین مستعمل ہین -

۴۶ - ابتدائے اعمال حسابی مین، اکائی، دہائی،

قدیم مقادیر

سیکڑہ، ہزار تک اکتفاء کرتے تھے؛ مثلاً عربی مین احاد، عشرات، مآت، الوف تک مقادیر مستعمل ہین؛ دکھن ہند مین تلنگی اور کنڑی زبان کے اصل الفاظ ہزار مقدار سے زائد نہین ہین؛ لیکن سنسکرت مین ہزار سے زائد مقادیر مہا سنکھ تک اضافہ کیے گئے ہین تاکہ حسابات علم ہیئت وغیرہ مین شمار مقادیر بآسانی ہوسکے؛ تعداد مقادیر سنسکرت مین انگریزی سے بھی زائد ہے کیونکہ بوجہ عدم استعمال جبر مقابلہ کے حسابی اعمال مین علم ہیئت کے اعداد کی مقادیر بہت زیادہ ہوجاتے ہین؛ عربی مین بوجہ عمل جبر مقابلہ کے اعداد حسابی کے مقادیر مین توسیع کی حاجت نہین رہی -

۴۷ - زبان اُردو مین بالفعل مقادیر ذیل مستعمل

مقادیر مروجہ

ہین :-

اکائی مثلاً

۱ = ایک	۴ = چار	۷ = سات
۲ = دو	۵ = پانچ	۸ = آٹھ
۳ = تین	۶ = چھ	۹ = نو

۲۸- دہائی مثلاً

۱۰ = دس	۴۰ = چالیس	۷۰ = ستر
۲۰ = بیس	۵۰ = پچاس	۸۰ = اسی
۳۰ = تیس	۶۰ = ساٹھ	۹۰ = نوے

۲۹- عربی مین عَشَر دس کو کہتے ہین ؛ ہندی | عَشَر | مین دہائی کہتے ہین بزبان اُردو ہر دہائی کو آٹھ عدد اکائی تک جمع کرنے مین تلفظ آسان ہوتا ہے لیکن عدد ، ۹ ، کو دہائی مین جمع کرو تو اُردو اور ہندی مین اوسکا تلفظ اس طرح کرنا چاہیئے کہ عشرہ آئندہ سے ایک کم کرکے عدد قائم کیا جاتا ہے ؛

مثلاً ۱۹ = مخفف ایک اونے بیس ہے = اونیس اسکو کہتے ہین ؛ اُونے ، ہندی مین کم ، کرنے کو کہتے ہین ، یعنے ایک کم بیس = بیس مین سے ایک کم کیا = -۱+۲۰ = ۱۹ ؛ یہ عمل ، ۸۰ ، تک ہوتا ہے اسکے بعد ، ۹ ، مین عشر سابق کو جمع کرنا مثل دیگر اعداد اوسکے کافی ہے -

۳۰- گیارہ = ۱۱ = ۱ + ۱۰ = مخفف ،، گیارہ | ایک رادہ ،، = ایک مضاف بردہ ، ایک جمع کیا دس مین -

توضیح :- ہندی اور اُردو فارسی مین ، را ، علامت اضافت ومفعول ہے مثلاً تمھارا گھوڑا ، یعنے گھوڑے کی اضافت تمھاری جانب ہے ؛ شمارا عطا کردم = تم کو عطا کیا ؛ ترا دیدم = تجکو دیکھا ؛ ان تمثیلات فارسی مین ، را ، علامت مفعول ہے -

۳۱- بارہ = ۱۲ مخفف ، ب ، رادہ ، = دو مضاف | بارہ | بردس = دو اور دس = ۲ + ۱۰ -

توضیح نمبر ۱ ، ب ، ہندی مین دو کو کہتے ہین ؛ ہندی لفظ ، بیج ، کا مخفف ، ب ، ہے ، حروف ابجد مین بھی ، ب ، بمعنی دو ہے ؛ ہندی مین کہتے ہین کہ ب × ب = چار ؛ دو مضروب دو = چار = ۲ × ۲ = ۴ -

توضیح نمبر ۲۔ یہ حرف ب بمعنی دو اعداد ذیل میں مستعمل ہے، مثلاً ۱۲، ۲۰، ۲۲، ۳۲، ۴۲، ۵۲، ۶۲، ۷۲، ۸۲، ۹۲، اعداد مذکور میں، ب کو عشر ما سبق میں جمع کرکے تلفظ عدد پیدا ہوتا ہے۔

۳۲۔ تیرا = ۳ + ۱۰ = مخفف تین رادہ = تین

تیرہ | مضاف بہ دس = تین و دس = ۱۳۔

۳۳۔ چودہ = ۱۴ = مخفف چار و دہ ۔

چودہ |

توضیح نمبر ۱۔ چار کو دوسرے لفظ سے ضم کرنے پر، ر، حذف ہو جاتی ہے، مثلاً چار گونہ = چوگنہ۔

توضیح نمبر ۲۔ حرف علت، الف، واو، ی، عموماً باہم بدلتے رہتے ہیں، ا، و، ے، حروف علت اس سبب سے کہلاتے ہیں کہ مریض کے درد کی آوازیں ہیں۔

۳۴۔ پندرہ مخفف، پانچ رادہ، = ۵ + ۱۰ =

پندرہ | ۱۵ = پانچ و دس۔

۳۵۔ سولہ | سولہ مخفف شش رادہ = ۶ + ۱۰ = ۱۶

توضیح:۔ شین کو سین سے بدلا ہے، ر، کو لام سے بدلا ہے تاکہ قرأت میں سہولت ہو۔

۳۶۔ سترہ مخفف، سات رادہ، = سات و دس

سترہ | = ۷ + ۱۰ = ۱۷

۳۷۔ اٹھارہ مخفف آٹھ رادہ، = آٹھ و دس = ۸

اٹھارہ | + ۱۰ = ۱۸

۳۸۔ انیس مخفف، ایک ادنے بیس، = ایک

انیس | کم بیس = -۱ + ۲۰ = ۱۹۔

۳۹۔ بیس مخفف، ب، مضروب دس = ۲ ×

بیس | ۱۰ = ۲۰۔

۴۰۔ اکیس مخفف ایک وبیس = ۱

اکیس | + ۲۰ = ۲۱۔

۴۱۔ بائیس مخفف، ب، وبیس، = دو بیس

بائیس | = ۲ + ۲۰ = ۲۲۔

۴۲۔ تئیس مخفف تین وبیس = ۳ + ۲۰ =

تئیس | ۲۳۔

۴۳۔ چوبیس مخفف چار وبیس = ۴ + ۲۰ =

چوبیس | ۲۴۔

۴۴۔ پچیس مخفف پانچ وبیس = ۵ + ۲۰ = ۲۵

پچیس |

۴۵۔ چھبیس مخفف چھ وبیس = ۶ + ۲۰

چھبیس | = ۲۶۔

۴۶۔ ستائیس مخفف سات وبیس =

ستائیس | ۷ + ۲۰ = ۲۷۔

۴۷۔ اٹھائیس مخفف آٹھ وبیس =

اٹھائیس | ۸ + ۲۰ = ۲۸۔

۴۸ ۔ اونتیس مخفف ایک اوسنے تیس = -۱

اونتیس | +۳۰ = ۲۹ ۔

۴۹ ۔ تیس مخفف تین گونہ دس = تگنی دس

تیس | = ۳ × ۱۰ = ۳۰ ۔

۵۰ ۔ اکتیس | اکتیس مخفف، ایک و تیس = ۱ + ۳۰ = ۳۱ ۔

۵۱ ۔ بتیس مخفف، ب و تیس، = ۲ + ۳۰

بتیس | = ۳۲ ۔

۵۲ ۔ تے تیس مخفف، تین و تیس = ۳ +

تیتیس | ۳۰ = ۳۳ ۔

۵۳ ۔ چونتیس مخفف چار و تیس = ۴ +

چونتیس | ۳۰ = ۳۴ ۔

۵۴ ۔ پے تیس مخفف پنج و تیس = ۵ +

پینتیس | ۳۰ = ۳۵ ۔

۵۵ ۔ چھتیس | چھتیس مخفف چھہ و تیس = ۶ + ۳۰ = ۳۶ ۔

۵۶ ۔ سے تیس مخفف، سات و تیس =

سیتیس | ۷ + ۳۰ = ۳۷ ۔

۵۷ ۔ اڑتیس مخفف آٹھ و تیس = ۸ +

اڑتیس | ۳۰ = ۳۸ ۔

۵۸ ۔ اونتالیس مخفف ایک اوسنے

اونتالیس | چالیس = چالیس مین سے ایک

کم کیا = -۱ + ۴۰ = ۳۹ ۔

۵۹ ۔ چالیس مخفف چار بہ دس = چار مضروب

چالیس | دس = ۴ × ۱۰ = ۴۰ ۔

۶۰ ۔ اکتالیس مخفف، ایک و چالیس =

اکتالیس | ۱ + ۴۰ = ۴۱ ۔

۶۱ ۔ بیالیس مخفف، ب، و چالیس

بیالیس | = ۲ + ۴۰ = ۴۲ ۔

۶۲ ۔ تے تالیس مخفف تین و چالیس =

تے تالیس | ۳ + ۴۰ = ۴۳ ۔

۶۳ ۔ چوالیس مخفف چار و چالیس =

چوالیس | ۴ + ۴۰ = ۴۴ ۔

۶۴ ۔ پین تالیس مخفف پنج و چالیس =

پین تالیس | ۵ + ۴۰ = ۴۵ ۔

۶۵ ۔ چھیالیس مخفف چھہ و چالیس = ۶ +

چھیالیس | ۴۰ = ۴۶ ۔

۶۶ ۔ سے تالیس مخفف سات اور چالیس

سینتالیس | = ۷ + ۴۰ = ۴۷ ۔

توضیح :۔ حرف علت الف کو ی سے بدلا ہے

۶۷ ۔ اڑتالیس مخفف آٹھ و چالیس =

اڑتالیس | ۸ + ۴۰ = ۴۸ ۔

توضیح :۔ بوجہ قریب المخارج ہونے کے، ٹ، کو ڑ سے اور، چ، کو، ت، سے بدلا ہے ۔

۶۸ — اُونچاس مخفف، ایک اُدسنے پچاس کا ہے؛ یعنے ایک کم پچاس = -۱ + ۵۰ = ۴۹ -

اُونچاس

۶۹ — پچاس مخفف، پانچ مضروب بہ دس = ۵ × ۱۰ = ۵۰ -

پچاس

۷۰ — ایکیاون مخفف ایک وپنجاہ = ۱ + ۵۰ = ۵۱ -

ایکیاون

توضیح؛ پنجاہ فارسی مین پچاس کو کہتے ہین؛ پنجاہ کا صرف نون باقی ہے -

۷۱ — باون مخفف، ب، وپنجاہ ہے؛ = ۲ + ۵۰ = ۵۲ -

باون

۷۲ — ترپن مخفف، تری وپنجاہ ہے = ۳ + ۵۰ = ۵۳ -

ترپن

توضیح :- ،تری، ہندی مین ،تین، کو کہتے ہین مثلاً تِرتیاً = ۳؛ تری راشک = اربعۂ متناسب کے تین اعداد معلوم کو کہتے ہین -

۷۳ — چوّن مخفف، چار وپنجاہ = ۴ + ۵۰ = ۵۴ -

چوّن

۷۴ — پچپن مخفف پانچ وپنجاہ = ۵ + ۵۰ = ۵۵

پچپن

۷۵ — چھپن مخفف، چھ وپنجاہ، = ۶ + ۵۰ = ۵۶ -

چھپن

۷۶ — ستّاوَن مخفف، سات وپنجاہ، = ۷ + ۵۰ = ۵۷ -

ستّاوَن

۷۷ — اَٹھّاوَن مخفف آٹھ وپنجاہ = ۸ + ۵۰ = ۵۸ -

اٹھاون

۷۸ — اُوْن سٹھ مخفف، ایک اوسے ساٹھ = ایکم ساٹھ = -۱ + ۶۰ = ۵۹

اُوْن سٹھ

۷۹ — ساٹھ مخفف ،شَشٹی، مضروب بہ دہ، ہندی ،شَشٹی، چھ کو کہتے ہین فارسی مین ،شصت، کہتے ہین = ۶ × ۱۰ = ۶۰ -

ساٹھ

توضیح :- فارسی مین ،شصت، کا املا ششت تھا؛ لیکن بغرض رفع التباس، س، کو، ص، سے بدلا ہے ،شُشُت، فارسی مین بمعنی، دھویا ہے -

۸۰ — اکسٹھ مخفف، ایک وساٹھ، ہے = ۱ + ۶۰ = ۶۱ -

اکسٹھ

۸۱ — باسٹھ مخفف، ب، وساٹھ، = ۲ + ۶۰ = ۶۲ -

باسٹھ

۸۲ — ترسٹھ مخفف، تری وساٹھ، = ۳ + ۶۰ = ۶۳ -

ترسٹھ

۸۳ — چوسٹھ مخفف، چار وساٹھ = ۴ + ۶۰ = ۶۴

چوسٹھ

۸۴ — پینسٹھ مخفف، پنج وساٹھ = ۵ + ۶۰ = ۶۵ -

پینسٹھ

۸۵ - چھاسٹھ مخفف، چھ و ساٹھ = ۶ + ۶۰ =

چھاسٹھ | ۶۶ -

۸۶ - سڑسٹھ مخفف، سات و ساٹھ =

سڑسٹھ | ۷ + ۶۰ = ۶۷؛

توضیح :- ، ت ، اور ، ر ، حروف قریب المخرج ہیں ؛ اور ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں

۸۷ - اڑسٹھ مخفف، آٹھ و ساٹھ =

اڑسٹھ | ۸ + ۰ = ۶۸ -

۸۸ - اونہتر مخفف ایک اونے ستر = ایک

اونہتر | کم ستّر = -۱ + ۷۰ = ۶۹ -

۸۹ - ستّر مخفف، سات راوہ، =

ستّر | ۷×۱۰ = ۷۰ -

توضیح :- سات مخفف، سپتم، ہے؛ سپتم را ۷ × ۱۰ = ۷۰؛ پ، م کو حذف کرکے ت کو مشدد کیا؛ بغرض رفع التباس، سترہ = ۱۷، حرف، ہ، کو حذف کر دیا؛ ستّرہ = ۷۰ ہوگیا ہے -

۹۰ - اکہتر مخفف، ایک و ستر =

اکہتر | ۷۰+۱ = ۷۱ -

۹۱ - بہتّر مخفف، دو، و ستر =

بہتّر | ۷۰+۲ = ۷۲ -

۹۲ - تہتر مخفف تین و ستر = ۳ + ۷۰

تہتر | = ۷۳ -

۹۳ - چوہتر مخفف، چار و ستر = ۴ + ۷۰

چوہتر | = ۷۴ -

۹۴ - پچہتر مخفف، پانچ و ستر = ۵ + ۷۰

پچہتر | = ۷۵ -

۹۵ - چھہتر مخفف، چھ و ستر = ۰

چھہتر | ۶+۷۰ = ۷۶ -

۹۶ - ستتر مخفف، سات و ستر،

ستتر | = ۷ + ۷۰ = ۷۷ -

۹۷ - اٹھتر مخفف آٹھ و ستر =

اٹھتر | ۸+۷۰ = ۷۸ -

۹۸ - اوناسی مخفف ایک اونے اسّی

اوناسی | ایک کم اسی = -۱ + ۸۰ = ۷۹ -

۹۹ - اسّی مخفف، آٹھ و سی، = ۸ × ۱۰

اسّی | = ۸۰ -

۱۰۰ - اکاسی مخفف، ایک و اسّی =

اکاسی | ۱+۸۰ = ۸۱ -

۱۰۱ - بیاسی | بیاسی مخفف، دو، و اسّی، = ۲+۸۰ = ۸۲

۱۰۲ - تراسی مخفف تری و اسّی =

تراسی | ۳+۸۰ = ۸۳ -

۱۰۳؛ چوراسی مخفف چار و اسّی = ۴ + ۸۰

چوراسی | = ۸۴ —

۱۰۴؛ پچاسی مخفف پنج و اسی، = ۵ + ۸۰ = ۸۵ —

پچاسی

۱۰۵؛ چھیاسی مخفف چھہ و اسی، = ۶ + ۸۰ = ۸۶ —

چھیاسی

۱۰۶؛ ستاسی مخفف سات و اسی،

ستاسی | = ۷ + ۸۰ = ۸۷ —

۱۰۷؛ اٹھاسی مخفف آٹھ و اسی = ۸ + ۸۰ = ۸۸ —

اٹھاسی

۱۰۸؛ نواسی مخفف نو د اسی = ۹ + ۸۰ = ۸۹ —

نواسی

توضیح :- یہان عشر ما سبق مین نو کا اضافہ کرنا کافی ہے —

۱۰۹؛ نوّہ مخفف نو بہ دہ = نو مضروب دہ = ۹ × ۱۰ = ۹۰ —

نوّہ

توضیح :- ، ب ، د ، کو حذف کرکے واو کو مشدد کردیا ہے —

۱۱۰؛ ایکانوہ مخفف ایک و نوّہ = ۱ + ۹۰ = ۹۱

ایکانوہ

۱۱۱؛ بانوہ مخفف ، ب و نوہ = ۲ + ۹۰ = ۹۲ —

بانوہ

۱۱۲؛ ترانوہ مخفف ترتیا و نوہ = ۳ + ۹۰ = ۹۳ —

ترانوہ

توضیح :- تری ، ترتیہ ، ہندی مین تین کو کہتے ہین —

۱۱۳؛ چورانوہ مخفف چار و نوّہ = ۴ + ۹۰ = ۹۴ —

چورانوہ

۱۱۴؛ پچانوہ مخفف پانچ و نوّہ = ۵ + ۹۰ = ۹۵ —

پچانوہ

۱۱۵؛ چھیانوہ مخفف چھہ و نوہ = ۶ + ۹۰ = ۹۶ —

چھیانوہ

۱۱۶؛ ستانوہ مخفف سات و نوہ

ستانوہ | = ۷ + ۹۰ = ۹۷ —

۱۱۷؛ اٹھانوہ مخفف آٹھ و نوہ = ۸ + ۹۰ = ۹۸ —

اٹھانوہ

توضیح :- واؤ کو ، الف ، سے بدلا —

۱۱۸؛ ننانوہ مخفف ، نو و نوہ ، = ۹ + ۹۰ = ۹۹ —

ننانوے

۱۱۹؛ صدو کو فارسی مین یک صد کہتے ہین = ۱۰۰ —

صدو

توضیح :- اردو مین صد کو ، ص ، سے بغرض رفع التباس لفظ ، شُو ، حرف ربط کے

لکھا جاتا ہے، فارسی مین صد کو ،ص، اسے بغرض رفع التباس لفظ ،سد، بمعنی ،مانع، کے لکھتے ہین؛ ورنہ عربی مین ،صو، کو ،مأة = ۱۰۰، کہتے ہین -

۱۴۰؛ سیکڑہ کے مدارج صرف نو ہوتے ہین -

صدی

۱۰۰ = ایک صو

۲۰۰ = دو صو

۳۰۰ = تین صو

۴۰۰ = چار صو

۵۰۰ = پانصو = مخفف پانچ صو -

۶۰۰ = چھ صو

۷۰۰ = سات صو

۸۰۰ = آٹھ صو

۹۰۰ = نو صو -

۱۴۱؛ جب سیکڑہ کو اکائی اور دہائی مین اضافہ کرین تو اعداد کو داہنی جانب سے پڑھنا چاہیئے؛ مثلاً ۱۰ × ۱۱ = ۱۱۰ یعنی دس مضروب گیارہ برابر دساصو = دس و ایک صو -

قرأت اعداد

توضیح :- ،واو، حرف عطف ،الف، سے بدل گیا ہے؛ اور ،الف، حرف عطف کے معنون مین مستعمل ہوا ہے -

۱۰ × ۲۱ = ۲۱۰ یعنی دس مضروب اکیس برابر دساد و صو ہے یعنے دس و دو صو ہے -

۱۴۲؛ اعداد حسابی کو ہمیشہ اُردو مین جانب راست سے پڑھنا چاہیے اُردو مین جانب چپ سے قرأت کی معقول وجہ نہین ہے؛ اکثر اعمال حسابی جانب راست سے ہوتے ہین؛ مثلاً جمع، تفریق، ضرب، یہ سب اعمال جانب راست سے ہوتے ہین؛ جو السنہ جانب چپ سے لکھے جاتے ہین، اون مین قاری اعداد کو عموماً جانب چپ سے پڑھتے ہین؛ مثلاً ہندی، سنسکرت، ژند، مرہٹی، تلنگی، وغیرہ؛ لیکن جو السنہ جانب راست سے لکھے جاتے ہین، اون مین اعداد کو جانب چپ سے لکھنے یا پڑھنے کی معقول وجہ نہین ہے مثلاً اُردو، عربی، فارسی، عبرانی وغیرہ مین جانب راست سے پڑھنا چاہیے؛ اور کسی مقدار مین جانب چپ سے قرأت کی مطلق حاجت نہین ہے - مثلاً گیارہ ایک صد و ایک ہزار = ۱۱۱۱ کو جانب چپ سے ایک ہزار ایک صد گیارہ پڑھنے کی اُردو مین کوئی معقول وجہ نہین ہے؛ تعداد الفاظ و حروف مین مطلق فرق نہین ہوتا ہے؛ عربی مین کہتے ہین، اَحَدَ عَشَرَ مِأَة اَلفُ، اور اس کا صحیح

موازنہ

اور لفظی ترجمہ گیارہ ایک صد و ایک ہزار ہے؛
تمام اعمال جمع و تفریق و ضرب کے جانب راست سے
ہوتے ہین؛ البتہ اعمال تقسیم مین مقدار کثیر کی تجزی
ابتداءً لازم ہے؛ لہذا اعمال تقسیم جانب چپ سے
شروع ہوتے ہین؛ لیکن اوس مین بھی بعد تجزی
ذیلی اعمال ضرب اور تفریق لامحالہ جانب راست
سے ہوتے رہتے ہین تاوقتیکہ حاصل تقسیم کا تعین نہ ہو جاے

۱۳۳؛ ہزار

۱،۰۰۰ ۴،۰۰۰ ۷،۰۰۰

= ایک ہزار = چار ہزار = سات ہزار

۲،۰۰۰ ۵،۰۰۰ ۸،۰۰۰

= دو ہزار = پانچ ہزار = آٹھ ہزار

۳،۰۰۰ ۶،۰۰۰ ۹،۰۰۰

= تین ہزار = چھہ ہزار = نو ہزار

۱۳۴؛ دس ہزار

۱۰،۰۰۰ ۴۰،۰۰۰ ۷۰،۰۰۰

= دس ہزار = چالیس ہزار = ستّر ہزار

۲۰،۰۰۰ ۵۰،۰۰۰ ۸۰،۰۰۰

= بیس ہزار = پچاس ہزار = اسّی ہزار

۳۰،۰۰۰ ۶۰،۰۰۰ ۹۰،۰۰۰

= تیس ہزار = ساٹھ ہزار = نوّے ہزار

۱۳۵؛ لاکھ

۱،۰۰،۰۰۰ ۴،۰۰،۰۰۰ ۷،۰۰،۰۰۰

= ایک لاکھ = چار لاکھ = سات لاکھ

۲،۰۰،۰۰۰ ۵،۰۰،۰۰۰ ۸،۰۰،۰۰۰

= دو لاکھ = پانچ لاکھ = آٹھ لاکھ

۳،۰۰،۰۰۰ ۶،۰۰،۰۰۰ ۹،۰۰،۰۰۰

= تین لاکھ = چھہ لاکھ = نو لاکھ

۱۳۶: دس لاکھ۔ مثلاً

۱۰,۰۰,۰۰۰	دس لاکھ
۲۰,۰۰,۰۰۰	بیس لاکھ
۳۰,۰۰,۰۰۰	تیس لاکھ
۴۰,۰۰,۰۰۰	چالیس لاکھ
۵۰,۰۰,۰۰۰	پچاس لاکھ
۶۰,۰۰,۰۰۰	ساٹھ لاکھ
۷۰,۰۰,۰۰۰	ستّر لاکھ
۸۰,۰۰,۰۰۰	اسی لاکھ
۹۰,۰۰,۰۰۰	نوے لاکھ

۱۳۷: کروڑ۔ مثلاً

۱,۰۰,۰۰,۰۰۰	ایک کروڑ
۲,۰۰,۰۰,۰۰۰	دو کروڑ
۳,۰۰,۰۰,۰۰۰	تین کروڑ
۴,۰۰,۰۰,۰۰۰	چار کروڑ
۵,۰۰,۰۰,۰۰۰	پانچ کروڑ
۶,۰۰,۰۰,۰۰۰	چھ کروڑ
۷,۰۰,۰۰,۰۰۰	سات کروڑ
۸,۰۰,۰۰,۰۰۰	آٹھ کروڑ
۹,۰۰,۰۰,۰۰۰	نو کروڑ

۱۳۸۔ دس کروڑ ۔ مثلاً

۱۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	دس کروڑ
۲۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	بیس کروڑ
۳۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	تیس کروڑ
۴۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	چالیس کروڑ
۵۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	پچاس کروڑ
۶۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	ساٹھ کروڑ
۷۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	ستّر کروڑ
۸۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	اسّی کروڑ
۹۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	نوّے کروڑ

۱۳۹۔ ارب ۔ مثلاً

۱،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	ایک ارب
۲،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	دو ارب
۳،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	تین ارب
۴،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	چار ارب
۵،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	پانچ ارب
۶،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	چھ ارب
۷،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	سات ارب
۸،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	آٹھ ارب
۹،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰	نو ارب

۱۳۰- دس ارب - مثلاً

دس ارب = ۱۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

بیس ارب = ۲۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

تیس ارب = ۳۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

چالیس ارب = ۴۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

پچاس ارب ۵۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

ساٹھ ارب = ۶۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

ستر ارب = ۷۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

اسّی ارب = ۸۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

نوّے ارب = ۹۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۱- کھرب - مثلاً

ایک کھرب = ۱،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

دو کھرب = ۲،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

تین کھرب = ۳،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

چار کھرب = ۴،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

پانچ کھرب = ۵،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

چھ کھرب = ۶،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

سات کھرب = ۷،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

آٹھ کھرب = ۸،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

نو کھرب = ۹،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۲ - دس کھرب - مثلاً

دس کھرب = ۱۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
بیس کھرب = ۲۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
تیس کھرب = ۳۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
چالیس کھرب = ۴۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
پچاس کھرب = ۵۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
ساٹھ کھرب = ۶۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
ستر کھرب = ۷۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
اسّی کھرب = ۸۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
نوے کھرب = ۹۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۳: نیل - مثلاً

ایک نیل = ۱،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
دو نیل = ۲،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
تین نیل = ۳،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
چار نیل = ۴،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
پانچ نیل = ۵،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
چھ نیل = ۶،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
سات نیل = ۷،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
آٹھ نیل = ۸،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
نو نیل = ۹،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۴- دس نیل ـــ مثلاً

دس نیل = ۱۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

بیس نیل = ۲۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

تیس نیل = ۳۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

چالیس نیل = ۴۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

پچاس نیل = ۵۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

ساٹھ نیل = ۶۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

ستّر نیل = ۷۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

اسّی نیل = ۸۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

نوے نیل = ۹۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۵- پدم ـــ مثلاً

ایک پدم = ۱،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

دو پدم = ۲،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

تین پدم = ۳،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

چار پدم = ۴،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

پانچ پدم = ۵،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

چھ پدم = ۶،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

سات پدم = ۷،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

آٹھ پدم = ۸،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

نو پدم = ۹،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۶: دس پدم — مثلاً

دس پدم	= ۱۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
بیس پدم	= ۲۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
تیس پدم	= ۳۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
چالیس پدم	= ۴۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
پچاس پدم	= ۵۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
ساٹھ پدم	= ۶۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
ستر پدم	= ۷۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
اسی پدم	= ۸۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
نوے پدم	= ۹۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۷: سنکھ — مثلاً

ایک سنکھ	= ۱،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
دو سنکھ	= ۲،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
تین سنکھ	= ۳،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
چار سنکھ	= ۴،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
پانچ سنکھ	= ۵،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
چھ سنکھ	= ۶،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
سات سنکھ	= ۷،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
آٹھ سنکھ	= ۸،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰
نو سنکھ	= ۹،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۸ – دس سنکھ – مثلاً

دس سنکھ = ۱۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

بیس سنکھ = ۲۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

تیس سنکھ = ۳۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

چالیس سنکھ = ۴۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

پچاس سنکھ = ۵۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

ساٹھ سنکھ = ۶۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

ستر سنکھ = ۷۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

اسی سنکھ = ۸۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

نوے سنکھ = ۹۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

۱۳۹ – مہاسنکھ※ – مثلاً

مہاسنکھ = ۱۰۰ ۰۰ ۰۰ ۰۰ ۰۰ ۰۰ ۰۰ ۰۰ ۰۰۰

※ **نوٹ** – کُل مراتب اعداد حسب ذیل ہوئے :–

اکائی	دہائی	سیکڑہ	ہزار	دس ہزار
لاکھ	دس لاکھ	کروڑ	دس کروڑ	ارب
دس ارب	کھرب	دس کھرب	نیل	دس نیل
پدم	دس پدم	سنکھ	دس سنکھ	مہاسنکھ

۴؛ فصل جمع اعداد سالم = صیغ جمع

۱۴۰؛ جمع ایک

۱+۱ = ۲ = ایک مثبت ایک ہوئے دو
= ایک ایک دو

۱+۲ = ۳ = ایک مثبت دو ہوئے تین
= ایک دو تین

۱+۳ = ۴ = ایک مثبت تین ہوئے چار
= ایک تین چار

۱+۴ = ۵ = ایک مثبت چار ہوئے پانچ
= ایک چار پانچ

۱+۵ = ۶ = ایک مثبت پانچ ہوئے چھ
= ایک پانچ چھ

۱+۶ = ۷ = ایک مثبت چھ ہوئے سات
= ایک چھ سات

۱+۷ = ۸ = ایک مثبت سات ہوئے آٹھ
= ایک سات آٹھ

۱+۸ = ۹ = ایک مثبت آٹھ ہوئے نو
= ایک آٹھ نو

۱+۹ = ۱۰ = ایک مثبت نو ہوئے دس = ایک نو دس

توضیح = مخففات حفظ کرنا کافی ہے ۔

۱۴۱؛ جمع دو

۲+۱ = ۳ = دو مثبت ایک ہوئے تین
= دو ایک تین

۲+۲ = ۴ = دو مثبت دو ہوئے چار
= دو دو چار

۲+۳ = ۵ = دو مثبت تین ہوئے پانچ
= دو تین پانچ

۲+۴ = ۶ = دو مثبت چار ہوئے چھ
= دو چار چھ

۲+۵ = ۷ = دو مثبت پانچ ہوئے سات
= دو پانچ سات

۲+۶ = ۸ = دو مثبت چھ ہوئے آٹھ
= دو چھ آٹھ

۲+۷ = ۹ = دو مثبت سات ہوئے نو
= دو سات نو

۲+۸ = ۱۰ = دو مثبت آٹھ ہوئے دس
= دو آٹھ دس

۲+۹ = ۱۱ = دو مثبت نو ہوئے گیارہ = دو نو گیارہ

۱۴۲ ؛ جمع تین

۳ + ۱ = ۴ = تین مثبت ایک ہوے چار
= تین ایک چار

۳ + ۲ = ۵ = تین مثبت دو ہوے پانچ
= تین دو پانچ -

۳ + ۳ = ۶ = تین مثبت تین ہوے چھ
= تین تین چھ

۳ + ۴ = ۷ = تین مثبت چار ہوے سات
= تین چار سات

۳ + ۵ = ۸ = تین مثبت پانچ ہوے آٹھ
= تین پانچ آٹھ

۳ + ۶ = ۹ = تین مثبت چھ ہوے نو
= تین چھ نو

۳ + ۷ = ۱۰ = تین مثبت سات ہوے دس
= تین سات دس

۳ + ۸ = ۱۱ = تین مثبت آٹھ ہوے گیارہ
= تین آٹھ گیارہ

۳ + ۹ = ۱۲ = تین مثبت نو ہوے بارہ
= تین نو بارہ

۱۴۳ ؛ جمع چار

۴ + ۱ = ۵ = چار مثبت ایک ہوے پانچ
= چار ایک پانچ

۴ + ۲ = ۶ = چار مثبت دو ہوے چھ
= چار دو چھ -

۴ + ۳ = ۷ = چار مثبت تین ہوے سات
= چار تین سات

۴ + ۴ = ۸ = چار مثبت چار ہوے آٹھ
= چار چار آٹھ -

۴ + ۵ = ۹ = چار مثبت پانچ ہوے نو
= چار پانچ نو

۴ + ۶ = ۱۰ = چار مثبت چھ ہوے دس
= چار چھ دس -

۴ + ۷ = ۱۱ = چار مثبت سات ہوے گیارہ
= چار سات گیارہ

۴ + ۸ = ۱۲ = چار مثبت آٹھ ہوے بارہ
= چار آٹھ بارہ

۴ + ۹ = ۱۳ = چار مثبت نو ہوے تیرہ
= چار نو تیرہ -

۱۴۴—جمع پانچ

۵ + ۱ = ۶ = پانچ مثبت ایک ہوئے چھ
= پانچ ایک چھ

۵ + ۲ = ۷ = پانچ مثبت دو ہوئے سات
= پانچ دو سات

۵ + ۳ = ۸ = پانچ مثبت تین ہوئے آٹھ
= پانچ تین آٹھ

۵ + ۴ = ۹ = پانچ مثبت چار ہوئے نو
= پانچ چار نو -

۵ + ۵ = ۱۰ = پانچ مثبت پانچ ہوئے دس
= پانچ پانچ دس

۵ + ۶ = ۱۱ = پانچ مثبت چھ ہوئے گیارہ
= پانچ چھ گیارہ

۵ + ۷ = ۱۲ = پانچ مثبت سات ہوئے بارہ
= پانچ سات بارہ

۵ + ۸ = ۱۳ = پانچ مثبت آٹھ ہوئے تیرہ
= پانچ آٹھ تیرہ -

۵ + ۹ = ۱۴ = پانچ مثبت نو ہوئے چودہ
= پانچ نو چودہ -

۱۴۵—جمع چھ

۶ + ۱ = ۷ = چھ مثبت ایک ہوئے سات
= چھ ایک سات

۶ + ۲ = ۸ = چھ مثبت دو ہوئے آٹھ
= چھ دو آٹھ -

۶ + ۳ = ۹ = چھ مثبت تین ہوئے نو
= چھ تین نو -

۶ + ۴ = ۱۰ = چھ مثبت چار ہوئے دس
= چھ چار دس -

۶ + ۵ = ۱۱ = چھ مثبت پانچ ہوئے گیارہ
= چھ پانچ گیارہ

۶ + ۶ = ۱۲ = چھ مثبت چھ ہوئے بارہ
= چھ چھ بارہ

۶ + ۷ = ۱۳ = چھ مثبت سات ہوئے تیرہ
= چھ سات تیرہ

۶ + ۸ = ۱۴ = چھ مثبت آٹھ ہوئے چودہ
= چھ آٹھ چودہ

۶ + ۹ = ۱۵ = چھ مثبت نو ہوئے پندرہ
= چھ نو پندرہ

۱۴۶ جمع سات

۷ + ۱ = ۸ = سات مثبت ایک ہوئے آٹھ
= سات ایک آٹھ

۷ + ۲ = ۹ = سات مثبت دو ہوئے نو
= سات دو نو۔

۷ + ۳ = ۱۰ = سات مثبت تین ہوئے دس
= سات تین دس

۷ + ۴ = ۱۱ = سات مثبت چار ہوئے گیارہ
= سات چار گیارہ

۷ + ۵ = ۱۲ = سات مثبت پانچ ہوئے بارہ
= سات پانچ بارہ

۷ + ۶ = ۱۳ = سات مثبت چھ ہوئے تیرہ
= سات چھ تیرہ

۷ + ۷ = ۱۴ = سات مثبت سات ہوئے چودہ
= سات سات چودہ

۷ + ۸ = ۱۵ = سات مثبت آٹھ ہوئے پندرہ
= سات آٹھ پندرہ

۷ + ۹ = ۱۶ = سات مثبت نو ہوئے سولہ
= سات نو سولہ

۱۴۷ جمع آٹھ

۸ + ۱ = ۹ = آٹھ مثبت ایک ہوئے نو
= آٹھ ایک نو

۸ + ۲ = ۱۰ = آٹھ مثبت دو ہوئے دس
= آٹھ دو دس

۸ + ۳ = ۱۱ = آٹھ مثبت تین ہوئے گیارہ
= آٹھ تین گیارہ

۸ + ۴ = ۱۲ = آٹھ مثبت چار ہوئے بارہ
= آٹھ چار بارہ۔

۸ + ۵ = ۱۳ = آٹھ مثبت پانچ ہوئے تیرہ
= آٹھ پانچ تیرہ۔

۸ + ۶ = ۱۴ = آٹھ مثبت چھ ہوئے چودہ
= آٹھ چھ چودہ

۸ + ۷ = ۱۵ = آٹھ مثبت سات ہوئے پندرہ
= آٹھ سات پندرہ

۸ + ۸ = ۱۶ = آٹھ مثبت آٹھ ہوئے سولہ
= آٹھ آٹھ سولہ

۸ + ۹ = ۱۷ = آٹھ مثبت نو ہوئے سترہ
= آٹھ نو سترہ

۱۴۸؛ جمع نو

۹ + ۱ = ۱۰ = نو مثبت ایک ہوئے دس = نو ایک دس۔

۹ + ۲ = ۱۱ = نو مثبت دو ہوئے گیارہ = نو دو گیارہ۔

۹ + ۳ = ۱۲ = نو مثبت تین ہوئے بارہ = نو تین بارہ۔

۹ + ۴ = ۱۳ = نو مثبت چار ہوئے تیرہ = نو چار تیرہ۔

۹ + ۵ = ۱۴ = نو مثبت پانچ ہوئے چودہ = نو پانچ چودہ۔

۹ + ۶ = ۱۵ = نو مثبت چھ ہوئے پندرہ = نو چھ پندرہ۔

۹ + ۷ = ۱۶ = نو مثبت سات ہوئے سولہ = نو سات سولہ۔

۹ + ۸ = ۱۷ = نو مثبت آٹھ ہوئے سترہ = نو آٹھ سترہ۔

۹ + ۹ = ۱۸ = نو مثبت نو ہوئے اٹھارہ = نو نو اٹھارہ۔

۱۴۹ ؛ ۵ ؛ فصل جمع اعداد مکسر

ایک آنہ = چار پیسہ

پاؤ آنہ = ایک پیسہ = $\frac{۱}{۴}$ / آنہ = ـــر

آدھ آنہ = دو پیسہ = $\frac{۱}{۲}$ / آنہ = ۰ / مخفف نصف آنہ ۔

پون آنہ = تین پیسہ = $\frac{۳}{۴}$ / آنہ = ـہ / پاؤ اوسنے ایک آنہ ہوتا ہے

پاؤ + آدھا = پون ؛ $\frac{۱}{۴} + \frac{۱}{۲} = \frac{۳}{۴}$

ایک + پاؤ = $۱\frac{۱}{۴}$ = سوا

ایک + آدھا = $۱\frac{۱}{۲}$ = ڈیڑھ

ایک + پون = $۱\frac{۳}{۴}$ = پونے دو ؛ پاؤ اوسنے دو = پاؤ کم دو = پاؤ کو دو سے کم کیا = $-\frac{۱}{۴} + ۲ = ۱\frac{۳}{۴}$

$۲\frac{۱}{۴}$ = سوا دو = دو اور پاؤ = دو و ربع

$۲\frac{۱}{۲}$ = ڈھائی یا اڑھائی = دو و نیم

$۲\frac{۳}{۴}$ = پونے تین ؛ پاؤ اوسنے تین ؛ پاؤ کم تین ؛ پاؤ کو کم کیا تین سے ۔

$۳\frac{۱}{۴}$ = سوا تین ؛ $۳\frac{۱}{۲}$ = ساڑھے تین ۔

۶ ؛ ضرب اعداد سالم ـ پہاڑہ دو تا بیس مضروب دس

۱۵۰ ؛ دو کا پہاڑہ	۱۵۲ ؛ چار کا پہاڑہ
۲ × ۱ = ۲ = دو ایکن دو	۴ × ۱ = ۴ = چار ایکن چار
۲ × ۲ = ۴ = دو دونے چار	۴ × ۲ = ۸ = چار دونے آٹھ
۲ × ۳ = ۶ = دو تئے چھ	۴ × ۳ = ۱۲ = چار تیئے بارہ
۲ × ۴ = ۸ = دو چوک آٹھ	۴ × ۴ = ۱۶ = چار چوک سولہ
۲ × ۵ = ۱۰ = دو پنجے دس	۴ × ۵ = ۲۰ = چار پنجے بیس
۲ × ۶ = ۱۲ = دو چھکے بارہ	۴ × ۶ = ۲۴ = چار چھکے چوبیس
۲ × ۷ = ۱۴ = دو ستے چودہ	۴ × ۷ = ۲۸ = چار ستے اٹھائیس
۲ × ۸ = ۱۶ = دو اٹھے سولہ	۴ × ۸ = ۳۲ = چار اٹھے بتیس
۲ × ۹ = ۱۸ = دو نوان اٹھارہ	۴ × ۹ = ۳۶ = چار نوان چھتیس
۲ × ۱۰ = ۲۰ = دو دہم بیس	۴ × ۱۰ = ۴۰ = چار دہم چالیس

۱۵۱ ؛ تین کا پہاڑہ	۱۵۳ ؛ پانچ کا پہاڑہ
۳ × ۱ = ۳ = تین ایکن تین	۵ × ۱ = ۵ = پانچ ایکن پانچ
۳ × ۲ = ۶ = تین دونے چھ	۵ × ۲ = ۱۰ = پانچ دونے دس
۳ × ۳ = ۹ = تین تیئے نو	۵ × ۳ = ۱۵ = پانچ تیئے پندرہ
۳ × ۴ = ۱۲ = تین چوک بارہ	۵ × ۴ = ۲۰ = پانچ چوک بیس
۳ × ۵ = ۱۵ = تین پنجے پندرہ	۵ × ۵ = ۲۵ = پانچ پنجے پچیس
۳ × ۶ = ۱۸ = تین چھکے اٹھارہ	۵ × ۶ = ۳۰ = پانچ چھکے تیس
۳ × ۷ = ۲۱ = تین ستے اکیس	۵ × ۷ = ۳۵ = پانچ ستے پینتیس
۳ × ۸ = ۲۴ = تین اٹھے چوبیس	۵ × ۸ = ۴۰ = پانچ اٹھے چالیس
۳ × ۹ = ۲۷ = تین نوان ستائیس	۵ × ۹ = ۴۵ = پانچ نوان پینتالیس
۳ × ۱۰ = ۳۰ = تین دہم تیس	۵ × ۱۰ = ۵۰ = پانچ دہم پچاس

۱۵۴! چھ کا پہاڑہ

۶ × ۱ = ۶ = چھے ایکن چھے
۶ × ۲ = ۱۲ = چھ دونے بارہ
۶ × ۳ = ۱۸ = چھ تیئے اٹھارہ
۶ × ۴ = ۲۴ = چھ چوک چوبیس
۶ × ۵ = ۳۰ = چھ پنجے تیس
۶ × ۶ = ۳۶ = چھ چھکے چھتیس
۶ × ۷ = ۴۲ = چھ ستے بیالیس
۶ × ۸ = ۴۸ = چھ اٹھے اڑتالیس
۶ × ۹ = ۵۴ = چھ نوان چوّن
۶ × ۱۰ = ۶۰ = چھ دہم ساٹھ

۱۵۵! سات کا پہاڑہ

۷ × ۱ = ۷ = سات ایکن سات
۷ × ۲ = ۱۴ = سات دونے چودہ
۷ × ۳ = ۲۱ = سات تیئے اکیس
۷ × ۴ = ۲۸ = سات چوک اٹھائیس
۷ × ۵ = ۳۵ = سات پنجے پینتیس
۷ × ۶ = ۴۲ = سات چھکے بیالیس
۷ × ۷ = ۴۹ = سات ستے اونچاس
۷ × ۸ = ۵۶ = سات اٹھے چھپن
۷ × ۹ = ۶۳ = سات نوان تریسٹھ
۷ × ۱۰ = ۷۰ = سات دہم ستر

۱۵۶! آٹھ کا پہاڑہ

۸ × ۱ = ۸ = آٹھ ایکن آٹھ
۸ × ۲ = ۱۶ = آٹھ دونے سولہ
۸ × ۳ = ۲۴ = آٹھ تیئے چوبیس
۸ × ۴ = ۳۲ = آٹھ چوک بتیس
۸ × ۵ = ۴۰ = آٹھ پنجے چالیس
۸ × ۶ = ۴۸ = آٹھ چھکے اڑتالیس
۸ × ۷ = ۵۶ = آٹھ ستے چھپن
۸ × ۸ = ۶۴ = آٹھ اٹھے چوسٹھ
۸ × ۹ = ۷۲ = آٹھ نوان بہتر
۸ × ۱۰ = ۸۰ = آٹھ دہم اسّی

۱۵۷! نو کا پہاڑہ

۹ × ۱ = ۹ = نو ایکن نو
۹ × ۲ = ۱۸ = نو دونے اٹھارہ
۹ × ۳ = ۲۷ = نو تیئے ستائیس
۹ × ۴ = ۳۶ = نو چوک چھتیس
۹ × ۵ = ۴۵ = نو پنجے پینتالیس
۹ × ۶ = ۵۴ = نو چھکے چوّن
۹ × ۷ = ۶۳ = نو ستے تریسٹھ
۹ × ۸ = ۷۲ = نو اٹھے بہتر
۹ × ۹ = ۸۱ = نو نوان اکیاسی
۹ × ۱۰ = ۹۰ = نو دہم نوّے

۱۵۸: دس کا پہاڑہ

۱۰ × ۱ = ۱۰ = دس ایکن دس
۱۰ × ۲ = ۲۰ = دس دونے بیس
۱۰ × ۳ = ۳۰ = دس تیے تیس
۱۰ × ۴ = ۴۰ = دس چوک چالیس
۱۰ × ۵ = ۵۰ = دس پنجہ پچاس
۱۰ × ۶ = ۶۰ = دس چھکے ساٹھ
۱۰ × ۷ = ۷۰ = دس ستے ستر
۱۰ × ۸ = ۸۰ = دس اٹھے اسّی
۱۰ × ۹ = ۹۰ = دس نوان نوے
۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ = دس دہم سو

۱۵۹: گیارہ کا پہاڑہ

۱۱ × ۱ = ۱۱ = گیارہ ایکن گیارہ
۱۱ × ۲ = ۲۲ = گیارہ دونے بائیس
۱۱ × ۳ = ۳۳ = گیارہ تیے تینتیس
۱۱ × ۴ = ۴۴ = گیارہ چوک چوالیس
۱۱ × ۵ = ۵۵ = گیارہ پنجہ پچپن
۱۱ × ۶ = ۶۶ = گیارہ چھکے چھیاسٹھ
۱۱ × ۷ = ۷۷ = گیارہ ستے ستتر
۱۱ × ۸ = ۸۸ = گیارہ اٹھے اٹھاسی
۱۱ × ۹ = ۹۹ = گیارہ نوان ننانوے
۱۱ × ۱۰ = ۱۱۰ = گیارہ دہم دسا سَو

توضیح نمبر ۱ — ۱۱۰ = دسا سو مخفف دس اور ایک سو = دس سو کا، واو کو الف سے بدلا دسا سو ہوا۔

توضیح نمبر ۲ — عموماً دہائی کے بعد مقدار سیکڑہ پر جب عطف واو ہو تو اوس کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

۱۶۰: بارہ کا پہاڑہ

۱۲ × ۱ = ۱۲ = بارہ ایکن بارہ
۱۲ × ۲ = ۲۴ = بارہ دونے چوبیس
۱۲ × ۳ = ۳۶ = بارہ تیے چھتیس
۱۲ × ۴ = ۴۸ = بارہ چوک اڑتالیس
۱۲ × ۵ = ۶۰ = بارہ پنجہ ساٹھ
۱۲ × ۶ = ۷۲ = بارہ چھکے بہتر
۱۲ × ۷ = ۸۴ = بارہ ستے چوراسی
۱۲ × ۸ = ۹۶ = بارہ اٹھے چھیانوے
۱۲ × ۹ = ۱۰۸ = بارہ نوان آٹھا سَو
۱۲ × ۱۰ = ۱۲۰ = بارہ دہم بیا سَو

۱۶۱: تیرہ کا پہاڑہ

۱۳ × ۱ = ۱۳ = تیرہ ایکن تیرہ
۱۳ × ۲ = ۲۶ = تیرہ دونے چھبیس
۱۳ × ۳ = ۳۹ = تیرہ تیے اونتالیس
۱۳ × ۴ = ۵۲ = تیرہ چوک باون
۱۳ × ۵ = ۶۵ = تیرہ پنجہ پینسٹھ
۱۳ × ۶ = ۷۸ = تیرہ چھکے اٹھتر
۱۳ × ۷ = ۹۱ = تیرہ ستے اکیانوے
۱۳ × ۸ = ۱۰۴ = تیرہ اٹھے چارہ سَو
۱۳ × ۹ = ۱۱۷ = تیرہ نوان ستر و تر سَو
۱۳ × ۱۰ = ۱۳۰ = تیرہ دہم تیسا سَو

توضیح — ۱۱۷ سترہ و ایک سو کا اقتباس لفظ میں ۱۱۷ = سترہ و ایک سو سے ہوتا ہے لہذا 'و' کو حذف کرکے بجائے لفظ 'ایک' کے 'تر' داخل کرتے ہیں ۱۱۷ = ستر و تر سو کہتے ہیں۔

۱۶۲ : چودہ کا پہاڑہ

۱۴ × ۱ = ۱۴ = چودہ ایکن چودہ
۱۴ × ۲ = ۲۸ = چودہ دونے اٹھائیس
۱۴ × ۳ = ۴۲ = چودہ تیے بیالیس
۱۴ × ۴ = ۵۶ = چودہ چوک چھپن
۱۴ × ۵ = ۷۰ = چودہ پنجے ستر
۱۴ × ۶ = ۸۴ = چودہ چھکے چوراسی
۱۴ × ۷ = ۹۸ = چودہ ستے اٹھانوے
۱۴ × ۸ = ۱۱۲ = چودہ اٹھے بار وتر صَو
۱۴ × ۹ = ۱۲۶ = چودہ نوان چھبیا صَو
۱۴ × ۱۰ = ۱۴۰ = چودہ دہم چالیسا صَو

۱۶۳ : پندرہ کا پہاڑہ

۱۵ × ۱ = ۱۵ = پندرہ ایکن پندرہ
۱۵ × ۲ = ۳۰ = پندرہ دونے تیس
۱۵ × ۳ = ۴۵ = پندرہ تیے پینتالیس
۱۵ × ۴ = ۶۰ = پندرہ چوک ساٹھ
۱۵ × ۵ = ۷۵ = پندرہ پنجے پچھتر
۱۵ × ۶ = ۹۰ = پندرہ چھکے نوّے
۱۵ × ۷ = ۱۰۵ = پندرہ ستے پانچا صَو
۱۵ × ۸ = ۱۲۰ = پندرہ اٹھے بیسا صَو
۱۵ × ۹ = ۱۳۵ = پندرہ نوان پینتیسا صَو
۱۵ × ۱۰ = ۱۵۰ = پندرہ دہم ڈیڑھ صَو

۱۶۴ : سولہ کا پہاڑہ

۱۶ × ۱ = ۱۶ = سولہ ایکن سولہ
۱۶ × ۲ = ۳۲ = سولہ دونے بتیس
۱۶ × ۳ = ۴۸ = سولہ تیے اڑتالیس
۱۶ × ۴ = ۶۴ = سولہ چوک چونسٹھ
۱۶ × ۵ = ۸۰ = سولہ پنجے اسّی
۱۶ × ۶ = ۹۶ = سولہ چھکے چھیانوے
۱۶ × ۷ = ۱۱۲ = سولہ ستے بروتر صَو
۱۶ × ۸ = ۱۲۸ = سولہ اٹھے اٹھائیسا صَو
۱۶ × ۹ = ۱۴۴ = سولہ نوان چوال صو
۱۶ × ۱۰ = ۱۶۰ = سولہ دہم ساٹھا صَو

۱۶۵ : سترہ کا پہاڑہ

۱۷ × ۱ = ۱۷ = سترہ ایکن سترہ
۱۷ × ۲ = ۳۴ = سترہ دونے چونتیس
۱۷ × ۳ = ۵۱ = سترہ تیے اکاون
۱۷ × ۴ = ۶۸ = سترہ چوک اڑسٹھ
۱۷ × ۵ = ۸۵ = سترہ پنجے پچاسی
۱۷ × ۶ = ۱۰۲ = سترہ چھکے دوہتر صو
۱۷ × ۷ = ۱۱۹ = سترہ ستے اونیا صو
۱۷ × ۸ = ۱۳۶ = سترہ اٹھے چھتیا صَو
۱۷ × ۹ = ۱۵۳ = سترہ نوان ترپنا صَو
۱۷ × ۱۰ = ۱۷۰ = سترہ دہم ستریک صَو

۱۶۶: اٹھارہ کا پہاڑہ

۱۸ × ۱ = ۱۸ = اٹھارہ ایکن اٹھارہ

۱۸ × ۲ = ۳۶ = اٹھارہ دونے چھتیس

۱۸ × ۳ = ۵۴ = اٹھارہ تیے چوّن

۱۸ × ۴ = ۷۲ = اٹھارہ چوک بہتر

۱۸ × ۵ = ۹۰ = اٹھارہ پنجہ نوے

۱۸ × ۶ = ۱۰۸ = اٹھارہ چھکے اٹھا سَو

۱۸ × ۷ = ۱۲۶ = اٹھارہ ستے چھبیا سو

۱۸ × ۸ = ۱۴۴ = اٹھارہ اٹھے چوالسو

۱۸ × ۹ = ۱۶۲ = اٹھارہ نوان باسٹھا سو

۱۸ × ۱۰ = ۱۸۰ = اٹھارہ دہم اسیا سَو

۱۶۷: انیس کا پہاڑہ

۱۹ × ۱ = ۱۹ = اونیس ایکن اونیس

۱۹ × ۲ = ۳۸ = اونیس دونے اڑتیس

۱۹ × ۳ = ۵۷ = اونیس تیے ستاون

۱۹ × ۴ = ۷۶ = اونیس چوک چہتر

۱۹ × ۵ = ۹۵ = اونیس پنجہ پچانوے

۱۹ × ۶ = ۱۱۴ = اونیس چھکے چودہ ایک سو

۱۹ × ۷ = ۱۳۳ = اونیس ستے تینتیا سو

۱۹ × ۸ = ۱۵۲ = اونیس اٹھے باونا سو

۱۹ × ۹ = ۱۷۱ = اونیس نوان اکہترا سو

۱۹ × ۱۰ = ۱۹۰ = اونیس دہم نوے ایک سَو

۱۶۸: بیس کا پہاڑہ

۲۰ × ۱ = ۲۰ = بیس ایکن بیس

۲۰ × ۲ = ۴۰ = بیس دونے چالیس

۲۰ × ۳ = ۶۰ = بیس تیے ساٹھ

۲۰ × ۴ = ۸۰ = بیس چوک اسی

۲۰ × ۵ = ۱۰۰ = بیس پنجم سَو

۲۰ × ۶ = ۱۲۰ = بیس چھکے بیسا سو

۲۰ × ۷ = ۱۴۰ = بیس ستے چالیسا سَو

۲۰ × ۸ = ۱۶۰ = بیس اٹھے ساٹھا سَو

۲۰ × ۹ = ۱۸۰ = بیس نوان اَسّیا سَو

۲۰ × ۱۰ = ۲۰۰ = بیس دہم دو سَو

۷؛ فصل ضرب یعنے پہاڑہ اعداد سالم دو تا دس مضروب فیہا

۱۶۹؛ دو کا پہاڑہ ایک تا بیس

ضرب	حاصل	الفاظ
۱ × ۲	۲	ایک دونے دو
۲ × ۲	۴	دو دونے چار
۳ × ۲	۶	تین دونے چھے
۴ × ۲	۸	چار دونے آٹھ
۵ × ۲	۱۰	پانچ دونے دس
۶ × ۲	۱۲	چھہ دونے بارہ
۷ × ۲	۱۴	سات دونے چودہ
۸ × ۲	۱۶	آٹھ دونے سولہ
۹ × ۲	۱۸	نو دونے اٹھارہ
۱۰ × ۲	۲۰	دس دونے بیس
۱۱ × ۲	۲۲	گیارہ دونے بائیس
۱۲ × ۲	۲۴	بارہ دونے چوبیس
۱۳ × ۲	۲۶	تیرہ دونے چھبیس
۱۴ × ۲	۲۸	چودہ دونے اٹھائیس
۱۵ × ۲	۳۰	پندرہ دونے تیس
۱۶ × ۲	۳۲	سولہ دونے بتیس
۱۷ × ۲	۳۴	سترہ دونے چونتیس
۱۸ × ۲	۳۶	اٹھارہ دونے چھتیس
۱۹ × ۲	۳۸	اونیس دونے اڑتیس
۲۰ × ۲	۴۰	بیس دونے چالیس

۱۷۰؛ تین کا پہاڑہ ایک تا بیس

ضرب	حاصل	الفاظ
۱ × ۳	۳	ایک تیے تین
۲ × ۳	۶	دو تیے چھے
۳ × ۳	۹	تین تیے نو
۴ × ۳	۱۲	چار تیے بارہ
۵ × ۳	۱۵	پانچ تیے پندرہ
۶ × ۳	۱۸	چھہ تیے اٹھارہ
۷ × ۳	۲۱	سات تیے اکیس
۸ × ۳	۲۴	آٹھ تیے چوبیس
۹ × ۳	۲۷	نو تیے ستائیس
۱۰ × ۳	۳۰	دس تیے تیس
۱۱ × ۳	۳۳	گیارہ تیے تینتیس
۱۲ × ۳	۳۶	بارہ تیے چھتیس
۱۳ × ۳	۳۹	تیرہ تیے انتالیس
۱۴ × ۳	۴۲	چودہ تیے بیالیس
۱۵ × ۳	۴۵	پندرہ تیے پینتالیس
۱۶ × ۳	۴۸	سولہ تیے اڑتالیس
۱۷ × ۳	۵۱	سترہ تیے اکیاون
۱۸ × ۳	۵۴	اٹھارہ تیے چون
۱۹ × ۳	۵۷	اونیس تیے ستاون
۲۰ × ۳	۶۰	بیس تیے ساٹھ

۱۷۱؛ چار کا پہاڑہ
ایک تا بیس

۱ × ۴ = ۴ = ایک چوکے چار
۲ × ۴ = ۸ = دو چوکے آٹھ
۳ × ۴ = ۱۲ = تین چوکے بارہ
۴ × ۴ = ۱۶ = چار چوکے سولہ
۵ × ۴ = ۲۰ = پانچ چوکے بیس
۶ × ۴ = ۲۴ = چھ چوکے چوبیس
۷ × ۴ = ۲۸ = سات چوکے اٹھائیس
۸ × ۴ = ۳۲ = آٹھ چوکے بتیس
۹ × ۴ = ۳۶ = نو چوکے چھتیس
۱۰ × ۴ = ۴۰ = دس چوکے چالیس
۱۱ × ۴ = ۴۴ = گیارہ چوکے چوالیس
۱۲ × ۴ = ۴۸ = بارہ چوکے اڑتالیس
۱۳ × ۴ = ۵۲ = تیرہ چوکے باون
۱۴ × ۴ = ۵۶ = چودہ چوکے چھپن
۱۵ × ۴ = ۶۰ = پندرہ چوکے ساٹھ
۱۶ × ۴ = ۶۴ = سولہ چوکے چونسٹھ
۱۷ × ۴ = ۶۸ = سترہ چوکے اڑسٹھ
۱۸ × ۴ = ۷۲ = اٹھارہ چوکے بہتر
۱۹ × ۴ = ۷۶ = اونیس چوکے چھہتر
۲۰ × ۴ = ۸۰ = بیس چوکے اسی

۱۷۳؛ پانچ کا پہاڑہ
ایک تا بیس

۱ × ۵ = ۵ = ایک پنجہ پانچ
۲ × ۵ = ۱۰ = دو پنجے دس
۳ × ۵ = ۱۵ = تین پنجے پندرہ
۴ × ۵ = ۲۰ = چار پنجے بیس
۵ × ۵ = ۲۵ = پانچ پنجے پچیس
۶ × ۵ = ۳۰ = چھ پنجے تیس
۷ × ۵ = ۳۵ = سات پنجے پینتیس
۸ × ۵ = ۴۰ = آٹھ پنجے چالیس
۹ × ۵ = ۴۵ = نو پنجے پینتالیس
۱۰ × ۵ = ۵۰ = دس پنجے پچاس
۱۱ × ۵ = ۵۵ = گیارہ پنجے پچپن
۱۲ × ۵ = ۶۰ = بارہ پنجے ساٹھ
۱۳ × ۵ = ۶۵ = تیرہ پنجے پینسٹھ
۱۴ × ۵ = ۷۰ = چودہ پنجے ستر
۱۵ × ۵ = ۷۵ = پندرہ پنجے پچھتر
۱۶ × ۵ = ۸۰ = سولہ پنجے اسی
۱۷ × ۵ = ۸۵ = سترہ پنجے پچاسی
۱۸ × ۵ = ۹۰ = اٹھارہ پنجے نوے
۱۹ × ۵ = ۹۵ = اونیس پنجے پچانوے
۲۰ × ۵ = ۱۰۰ = بیس پنجے سو ۔

۱۷۳: چھ کا پہاڑہ

ایک تا بیس

۱ × ۶ = ۶ = ایک چھکے چھ
۲ × ۶ = ۱۲ = دو چھکے بارہ
۳ × ۶ = ۱۸ = تین چھکے اٹھارہ
۴ × ۶ = ۲۴ = چار چھکے چوبیس
۵ × ۶ = ۳۰ = پانچ چھکے تیس
۶ × ۶ = ۳۶ = چھ چھکے چھتیس
۷ × ۶ = ۴۲ = سات چھکے بیالیس
۸ × ۶ = ۴۸ = آٹھ چھکے اڑتالیس
۹ × ۶ = ۵۴ = نو چھکے چون
۱۰ × ۶ = ۶۰ = دس چھکے ساٹھ
۱۱ × ۶ = ۶۶ = گیارہ چھکے چھیاسٹھ
۱۲ × ۶ = ۷۲ = بارہ چھکے بہتر
۱۳ × ۶ = ۷۸ = تیرہ چھکے اٹھتر
۱۴ × ۶ = ۸۴ = چودہ چھکے چوراسی
۱۵ × ۶ = ۹۰ = پندرہ چھکے نوے
۱۶ × ۶ = ۹۶ = سولہ چھکے چھیانوے
۱۷ × ۶ = ۱۰۲ = سترہ چھکے دوتر سو
۱۸ × ۶ = ۱۰۸ = اٹھارہ چھکے اٹھا سو
۱۹ × ۶ = ۱۱۴ = اونیس چھکے چودہ کے سو
۲۰ × ۶ = ۱۲۰ = بیس چھکے بیسا سو

۱۷۴: سات کا پہاڑہ

ایک تا بیس

۱ × ۷ = ۷ = ایک ستے سات
۲ × ۷ = ۱۴ = دو ستے چودہ
۳ × ۷ = ۲۱ = تین ستے اکیس
۴ × ۷ = ۲۸ = چار ستے اٹھائیس
۵ × ۷ = ۳۵ = پانچ ستے پینتیس
۶ × ۷ = ۴۲ = چھ ستے بیالیس
۷ × ۷ = ۴۹ = سات ستے انچاس
۸ × ۷ = ۵۶ = آٹھ ستے چھپن
۹ × ۷ = ۶۳ = نو ستے ترسٹھ
۱۰ × ۷ = ۷۰ = دس ستے ستر
۱۱ × ۷ = ۷۷ = گیارہ ستے ستتر
۱۲ × ۷ = ۸۴ = بارہ ستے چوراسی
۱۳ × ۷ = ۹۱ = تیرہ ستے اکیانوے
۱۴ × ۷ = ۹۸ = چودہ ستے اٹھانوے
۱۵ × ۷ = ۱۰۵ = پندرہ ستے پانچا سو
۱۶ × ۷ = ۱۱۲ = سولہ ستے بروتر سو
۱۷ × ۷ = ۱۱۹ = سترہ ستے اونیسا سو
۱۸ × ۷ = ۱۲۶ = اٹھارہ ستے چھبیسا سو
۱۹ × ۷ = ۱۳۳ = اونیس ستے تینتیسا سو
۲۰ × ۷ = ۱۴۰ = بیس ستے چالیسا سو

۱۷۵: آٹھ کا پہاڑہ ایک تا بیس	۱۷۶: نو کا پہاڑہ ایک تا بیس۔
۱ × ۸ = ۸ = ایک اَٹھے آٹھ	۱ × ۹ = ۹ = ایک نواں نو
۲ × ۸ = ۱۶ = دو اَٹھے سولہ	۲ × ۹ = ۱۸ = دو نواں اٹھارہ
۳ × ۸ = ۲۴ = تین اَٹھے چوبیس	۳ × ۹ = ۲۷ = تین نواں ستائیس
۴ × ۸ = ۳۲ = چار اَٹھے بتیس	۴ × ۹ = ۳۶ = چار نواں چھتیس
۵ × ۸ = ۴۰ = پانچ اَٹھے چالیس	۵ × ۹ = ۴۵ = پانچ نواں پینتالیس
۶ × ۸ = ۴۸ = چھ اَٹھے اڑتالیس	۶ × ۹ = ۵۴ = چھ نواں چون
۷ × ۸ = ۵۶ = سات اَٹھے چھپن	۷ × ۹ = ۶۳ = سات نواں ترسٹھ
۸ × ۸ = ۶۴ = آٹھ اَٹھے چوسٹھ	۸ × ۹ = ۷۲ = آٹھ نواں بہتر
۹ × ۸ = ۷۲ = نو اَٹھے بہتر	۹ × ۹ = ۸۱ = نو نواں اکیاسی
۱۰ × ۸ = ۸۰ = دس اَٹھے اسی	۱۰ × ۹ = ۹۰ = دس نواں نوے
۱۱ × ۸ = ۸۸ = گیارہ اَٹھے اٹھاسی	۱۱ × ۹ = ۹۹ = گیارہ نواں ننانوے
۱۲ × ۸ = ۹۶ = بارہ اَٹھے چھیانوے	۱۲ × ۹ = ۱۰۸ = بارہ نواں آٹھ اسو
۱۳ × ۸ = ۱۰۴ = تیرہ اَٹھے چار اسو	۱۳ × ۹ = ۱۱۷ = تیرہ نواں سترہ سو
۱۴ × ۸ = ۱۱۲ = چودہ اَٹھے بار اسو	۱۴ × ۹ = ۱۲۶ = چودہ نواں چھبیس اسو
۱۵ × ۸ = ۱۲۰ = پندرہ اَٹھے بیس اسو	۱۵ × ۹ = ۱۳۵ = پندرہ نواں پینتیس اسو
۱۶ × ۸ = ۱۲۸ = سولہ اَٹھے اٹھائیس اسو	۱۶ × ۹ = ۱۴۴ = سولہ نواں چوالیس سو
۱۷ × ۸ = ۱۳۶ = سترہ اَٹھے چھتیس اسو	۱۷ × ۹ = ۱۵۳ = سترہ نواں ترپن اسو
۱۸ × ۸ = ۱۴۴ = اٹھارہ اَٹھے چوالیس سو	۱۸ × ۹ = ۱۶۲ = اٹھارہ نواں باسٹھ اسو
۱۹ × ۸ = ۱۵۲ = اُنیس اَٹھے باون اسو	۱۹ × ۹ = ۱۷۱ = اُنیس نواں اکہتر اسو
۲۰ × ۸ = ۱۶۰ = بیس اَٹھے ساٹھ اسو	۲۰ × ۹ = ۱۸۰ = بیس نواں اسیا سو

۱۷۷؛ دس کا پہاڑہ ایک تا بیس

۱ × ۱۰ = ۱۰ = ایک دہم دس

۲ × ۱۰ = ۲۰ = دو دہم بیس

۳ × ۱۰ = ۳۰ = تین دہم تیس

۴ × ۱۰ = ۴۰ = چار دہم چالیس

۵ × ۱۰ = ۵۰ = پانچ دہم پچاس

۶ × ۱۰ = ۶۰ = چھ دہم ساٹھ

۷ × ۱۰ = ۷۰ = سات دہم ستّر

۸ × ۱۰ = ۸۰ = آٹھ دہم اسّی

۹ × ۱۰ = ۹۰ = نو دہم نوّے

۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ = دس دہم سَو

۱۱ × ۱۰ = ۱۱۰ = گیارہ دہم دسا سو

۱۲ × ۱۰ = ۱۲۰ = بارہ دہم بیسا سو

۱۳ × ۱۰ = ۱۳۰ = تیرہ دہم تیسا سو

۱۴ × ۱۰ = ۱۴۰ = چودہ دہم چالیسا سو

۱۵ × ۱۰ = ۱۵۰ = پندرہ دہم ڈیڑھ سو

۱۶ × ۱۰ = ۱۶۰ = سولہ دہم ساٹھا سو

۱۷ × ۱۰ = ۱۷۰ = سترہ دہم ستر ایک سو

۱۸ × ۱۰ = ۱۸۰ = اٹھارہ دہم اسیا سو

۱۹ × ۱۰ = ۱۹۰ = انیس دہم نوّے ایک سو

۲۰ × ۱۰ = ۲۰۰ = بیس دہم دو سو

۸؛ فصل مربع بکٹ کا پہاڑہ

۱۷۸؛ کسی سطح مستوی کا عرض اور طول معلوم ہو تو اوسکا رقبہ برآمد کرنے مین عرض اور طول کو ضرب دو اور اگر عرض اور طول مساوی ہون، تو مربع رقبہ زبانی برآمد کرنا آسان ہوگا ۔

۲ × ۲ = ۴ = دو دونے چار

۳ × ۳ = ۹ = تین تیے نو ۔

۴ × ۴ = ۱۶ = چار چوک سولہ

۵ × ۵ = ۲۵ = پانچ پنجے پچیس

۶ × ۶ = ۳۶ = چھ چھکے چھتیس

۷ × ۷ = ۴۹ = سات ستے انچاس

۸ × ۸ = ۶۴ = آٹھ اٹھے چوسٹھ

۹ × ۹ = ۸۱ = نو نوان اکیاسی

۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ = دسا سم سَو

۹؛ فصل پہاڑہ جزر

۱۷۹؛

√۴ = ۲ ؛ چار جزر دو

√۹ = ۳ ؛ نو جزر تین

√۱۶ = ۴ ؛ سولہ جزر چار

√۲۵ = ۵ ؛ پچیس جزر پانچ

$\sqrt{۳۶}$ = ۶ ؛ چھتیس جذر چھ

$\sqrt{۴۹}$ = ۷ ؛ اونچاس جذر سات

$\sqrt{۶۴}$ = ۸ ؛ چوسٹھ جذر آٹھ

$\sqrt{۸۱}$ = ۹ ؛ اکیاسی جذر نو

$\sqrt{۱۰۰}$ = ۱۰ ؛ ایک سو جذر دس

۱۰ ؛ مکعب = پہاڑہ جسم

۱۸۰ ؛ کسی چیز کے طول عرض و عمق کو ضرب دینے سے اوس کا جسم معلوم ہوتا ہے - اگر کسی چیز کے طول و عرض و عمق مساوی ہوں تو پہاڑہ مکعب سے اوسکا جسم زبانی بتانا بہت آسان ہے -

۲ × ۲ × ۲ = ۸ = دو مکعب آٹھ

۳ × ۳ × ۳ = ۲۷ = تین مکعب ستائیس

۴ × ۴ × ۴ = ۶۴ = چار مکعب چوسٹھ

۵ × ۵ × ۵ = ۱۲۵ = پانچ مکعب سوا سو

۱۱ ؛ فصل پہاڑہ جذر الکعب

۱۸۱ ؛

$\sqrt[۳]{۸}$ = ۲ ؛ آٹھ جذر الکعب دو

$\sqrt[۳]{۲۷}$ = ۳ ؛ ستائیس جذر الکعب تین

$\sqrt[۳]{۶۴}$ = ۴ ؛ چوسٹھ جذر الکعب چار

$\sqrt[۳]{۱۲۵}$ = ۵ ؛ سوا سو جذر الکعب پانچ

۱۸۳ ؛ ضرب ربع = پہاڑہ پاؤ = $\frac{۱}{۴}$

۱ × $\frac{۱}{۴}$ = $\frac{۱}{۴}$ = ایک ربع پاؤ -

۲ × $\frac{۱}{۴}$ = $\frac{۱}{۲}$ = دو ربع آدھا -

۳ × $\frac{۱}{۴}$ = $\frac{۳}{۴}$ = تین ربع پون -

۴ × $\frac{۱}{۴}$ = ۱ = چار ربع ایک -

۵ × $\frac{۱}{۴}$ = ۱$\frac{۱}{۴}$ = پانچ ربع سوا ایک

۶ × $\frac{۱}{۴}$ = ۱$\frac{۱}{۲}$ = چھ ربع ڈیڑھ -

۷ × $\frac{۱}{۴}$ = ۱$\frac{۳}{۴}$ = سات ربع پونے دو

۸ × $\frac{۱}{۴}$ = ۲ = آٹھ ربع دو -

۹ × $\frac{۱}{۴}$ = ۲$\frac{۱}{۴}$ = نو ربع سوا دو -

۱۰ × $\frac{۱}{۴}$ = ۲$\frac{۱}{۲}$ = دس ربع ڈھائی

۱۱ × $\frac{۱}{۴}$ = ۲$\frac{۳}{۴}$ = گیارہ ربع پونے تین

۱۲ × $\frac{۱}{۴}$ = ۳ = بارہ ربع تین -

۱۳ × $\frac{۱}{۴}$ = ۳$\frac{۱}{۴}$ = تیرہ ربع سوا تین -

۱۴ × $\frac{۱}{۴}$ = ۳$\frac{۱}{۲}$ = چودہ ربع ساڑھے تین -

۱۵ × $\frac{۱}{۴}$ = ۳$\frac{۳}{۴}$ = پندرہ ربع پونے چار

۱۶ × $\frac{۱}{۴}$ = ۴ = سولہ ربع چار -

۱۷ × $\frac{۱}{۴}$ = ۴$\frac{۱}{۴}$ = سترہ ربع سوا چار

۱۸ × $\frac{۱}{۴}$ = ۴$\frac{۱}{۲}$ = اٹھارہ ربع ساڑھے چار

۱۹ × $\frac{۱}{۴}$ = ۴$\frac{۳}{۴}$ = انیس ربع پونے پانچ

۲۰ × $\frac{۱}{۴}$ = ۵ = بیس ربع پانچ -

۱۸۳ ضرب نصف = پہاڑہ نیم = $\frac{1}{2}$

$1 \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2}$ = ایک نیم آدھا —
$2 \times \frac{1}{2} = 1$ = دو نیم ایک —
$3 \times \frac{1}{2} = \frac{3}{2} = 1\frac{1}{2}$ = تین نیم ڈیڑھ —
$4 \times \frac{1}{2} = 2$ = چار نیم دو —
$5 \times \frac{1}{2} = 2\frac{1}{2}$ = پانچ نیم ڈھائی —
$6 \times \frac{1}{2} = 3$ = چھ نیم تین —
$7 \times \frac{1}{2} = 3\frac{1}{2}$ = سات نیم ساڑھے تین
$8 \times \frac{1}{2} = 4$ = آٹھ نیم چار —
$9 \times \frac{1}{2} = 4\frac{1}{2}$ = نو نیم ساڑھے چار
$10 \times \frac{1}{2} = 5$ = دس نیم پانچ —
$11 \times \frac{1}{2} = 5\frac{1}{2}$ = گیارہ نیم ساڑھے پانچ
$12 \times \frac{1}{2} = 6$ = بارہ نیم چھ —
$13 \times \frac{1}{2} = 6\frac{1}{2}$ = تیرہ نیم ساڑھے چھ —
$14 \times \frac{1}{2} = 7$ = چودہ نیم سات —
$15 \times \frac{1}{2} = 7\frac{1}{2}$ = پندرہ نیم ساڑھے سات
$16 \times \frac{1}{2} = 8$ = سولہ نیم آٹھ —
$17 \times \frac{1}{2} = 8\frac{1}{2}$ = سترہ نیم ساڑھے آٹھ —
$18 \times \frac{1}{2} = 9$ = اٹھارہ نیم نو —
$19 \times \frac{1}{2} = 9\frac{1}{2}$ = اونیس نیم ساڑھے نو —
$20 \times \frac{1}{2} = 10$ = بیس نیم دس —

۱۸۴ ضرب تین ربع = پہاڑہ پون = $\frac{3}{4}$

$1 \times \frac{3}{4} = \frac{3}{4}$ = ایک پونا پون
$2 \times \frac{3}{4} = \frac{6}{4} = 1\frac{1}{2}$ = دو پونا ڈیڑھ
$3 \times \frac{3}{4} = \frac{9}{4} = 2\frac{1}{4}$ = تین پونا سوا دو۔
$4 \times \frac{3}{4} = 3$ = چار پونا تین۔
$5 \times \frac{3}{4} = \frac{15}{4} = 3\frac{3}{4}$ = پانچ پونا پونے چار —
$6 \times \frac{3}{4} = 4\frac{1}{2}$ = چھ پونا ساڑھے چار —
$7 \times \frac{3}{4} = 5\frac{1}{4}$ = سات پونا سوا پانچ
$8 \times \frac{3}{4} = 6$ = آٹھ پونا چھ
$9 \times \frac{3}{4} = \frac{27}{4} = 6\frac{3}{4}$ = نو پونا پونے سات
$10 \times \frac{3}{4} = 7\frac{1}{2}$ = دس پونا ساڑھے سات
$11 \times \frac{3}{4} = 8\frac{1}{4}$ = گیارہ پونا سوا آٹھ
$12 \times \frac{3}{4} = 9$ = بارہ پونا نو —
$13 \times \frac{3}{4} = 9\frac{3}{4}$ = تیرہ پونا پونے دس
$14 \times \frac{3}{4} = 10\frac{1}{2}$ = چودہ پونا ساڑھے دس —
$15 \times \frac{3}{4} = 11\frac{1}{4}$ = پندرہ پونا سوا گیارہ
$16 \times \frac{3}{4} = 12$ = سولہ پونا بارہ —
$17 \times \frac{3}{4} = 12\frac{3}{4}$ = سترہ پونا پونے تیرہ —
$18 \times \frac{3}{4} = 13\frac{1}{2}$ = اٹھارہ پونا ساڑھے تیرہ
$19 \times \frac{3}{4} = 14\frac{1}{4}$ = اونیس پونا سوا چودہ —
$20 \times \frac{3}{4} = 15$ = بیس پونا پندرہ

توضیح: پون مخفف پاؤ اونے کا ہے، یعنے ایک چیز میں سے اسکا پاؤ کم کیا، یہاں بھی اونے بمعنی کمی کے ہے۔ مثلاً
پونے چار = $3\frac{3}{4}$ = پاؤ اونے چار، یعنی چار میں سے پاؤ کم ہے یعنی $3\frac{3}{4} + \frac{1}{4} = 4$ یعنی پونے چار میں پاؤ اضافہ کرو تو پورے چار ہو جاتے ہیں جیسے
فسمبہ ∴ $4 - \frac{1}{4} = 3\frac{3}{4}$ ؛ $-\frac{1}{4} + 4 = 3\frac{3}{4}$
فلہذا ∴ پاؤ اونے چار = پونے چار؛

۱۸۵: ضرب ایک و ربع = پہاڑہ سوایا ۱¼	۱۸۶: ضرب ایک و نصف = پہاڑہ ڈیوڑھا ۱½
۱ × ۱¼ = ۱¼ = ایک سوایا سوا	۱ × ۱½ = ۱½ = ایک ڈیوڑھا ڈیڑھ
۲ × ۱¼ = ۲½ = دو سوایا ڈھائی	۲ × ۱½ = ۳ = دو ڈیوڑھا تین ۔
۳ × ۱¼ = ۳¾ = تین سوایا پونے چار	۳ × ۱½ = ۴½ = تین ڈیوڑھا ساڑھے چار
۴ × ۱¼ = ۵ = چار سوایا پانچ	۴ × ۱½ = ۶ = چار ڈیوڑھا چھ
۵ × ۱¼ = ۶¼ = پانچ سوایا سوا چھ	۵ × ۱½ = ۷½ = پانچ ڈیوڑھا ساڑھے سات
۶ × ۱¼ = ۷½ = چھ سوایا ساڑھے سات	۶ × ۱½ = ۹ = چھ ڈیوڑھا نو ۔
۷ × ۱¼ = ۸¾ = سات سوایا پونے نو	۷ × ۱½ = ۱۰½ = سات ڈیوڑھا ساڑھے دس
۸ × ۱¼ = ۱۰ = آٹھ سوایا دس ۔	۸ × ۱½ = ۱۲ = آٹھ ڈیوڑھا بارہ
۹ × ۱¼ = ۱۱¼ = نو سوایا سوا گیارہ	۹ × ۱½ = ۱۳½ = نو ڈیوڑھا ساڑھے تیرہ
۱۰ × ۱¼ = ۱۲½ = دس سوایا ساڑھے بارہ	۱۰ × ۱½ = ۱۵ = دس ڈیوڑھا پندرہ
۱۱ × ۱¼ = ۱۳¾ = گیارہ سوایا پونے چودہ	۱۱ × ۱½ = ۱۶½ = گیارہ ڈیوڑھا ساڑھے سولہ
۱۲ × ۱¼ = ۱۵ = بارہ سوایا پندرہ	۱۲ × ۱½ = ۱۸ = بارہ ڈیوڑھا اٹھارہ
۱۳ × ۱¼ = ۱۶¼ = تیرہ سوایا سوا سولہ	۱۳ × ۱½ = ۱۹½ = تیرہ ڈیوڑھا ساڑھے انیس
۱۴ × ۱¼ = ۱۷½ = چودہ سوایا ساڑھے سترہ	۱۴ × ۱½ = ۲۱ = چودہ ڈیوڑھا اکیس
۱۵ × ۱¼ = ۱۸¾ = پندرہ سوایا پونے انیس	۱۵ × ۱½ = ۲۲½ = پندرہ ڈیوڑھا ساڑھے بائیس
۱۶ × ۱¼ = ۲۰ = سولہ سوایا بیس	۱۶ × ۱½ = ۲۴ = سولہ ڈیوڑھا چوبیس
۱۷ × ۱¼ = ۲۱¼ = سترہ سوایا سوا اکیس	۱۷ × ۱½ = ۲۵½ = سترہ ڈیوڑھا ساڑھے پچیس
۱۸ × ۱¼ = ۲۲½ = اٹھارہ سوایا ساڑھے بائیس	۱۸ × ۱½ = ۲۷ = اٹھارہ ڈیوڑھا ستائیس
۱۹ × ۱¼ = ۲۳¾ = انیس سوایا پونے چوبیس	۱۹ × ۱½ = ۲۸½ = انیس ڈیوڑھا ساڑھے اٹھائیس
۲۰ × ۱¼ = ۲۵ = بیس سوایا پچیس	۲۰ × ۱½ = ۳۰ = بیس ڈیوڑھا تیس

۱۸۷ ؛ ضرب ایک ڈھائی = پہاڑہ ڈھیہ = ۲½

۱ × ۲½ = ۲½ = ایک ڈھیہ اڑھائی

۲ × ۲½ = ۵ = دو ڈھیہ پانچ

۳ × ۲½ = ۷½ = تین ڈھیہ ساڑھے سات

۴ × ۲½ = ۱۰ = چار ڈھیہ دس۔

۵ × ۲½ = ۱۲½ = پانچ ڈھیہ ساڑھے بارہ

۶ × ۲½ = ۱۵ = چھ ڈھیہ پندرہ

۷ × ۲½ = ۱۷½ = سات ڈھیہ ساڑھے سترہ

۸ × ۲½ = ۲۰ = آٹھ ڈھیہ بیس

۹ × ۲½ = ۲۲½ = نو ڈھیہ ساڑھے بائیس

۱۰ × ۲½ = ۲۵ = دس ڈھیہ پچیس

۱۱ × ۲½ = ۲۷½ = گیارہ ڈھیہ ساڑھے ستائیس

۱۲ × ۲½ = ۳۰ = بارہ ڈھیہ تیس

۱۳ × ۲½ = ۳۲½ = تیرہ ڈھیہ ساڑھے بتیس

۱۴ × ۲½ = ۳۵ = چودہ ڈھیہ پینتیس

۱۵ × ۲½ = ۳۷½ = پندرہ ڈھیہ ساڑھے سینتیس

۱۶ × ۲½ = ۴۰ = ۱۶ ڈھیہ چالیس

۱۷ × ۲½ = ۴۲½ = سترہ ڈھیہ ساڑھے بیالیس

۱۸ × ۲½ = ۴۵ = اٹھارہ ڈھیہ پینتالیس

۱۹ × ۲½ = ۴۷½ = اونیس ڈھیہ ساڑھے سینتالیس

۲۰ × ۲½ = ۵۰ = بیس ڈھیہ پچاس

۱۸۸ ؛ ضرب کسور — بعض مدارس میں ضرب کسور زائد یاد کرائے جاتے ہیں مثلاً

۱ × ۳½ = ایک اونٹھہ اونٹھہ ؛ ۳½ کو اونٹھا کہتے ہیں

۱ × ۴½ = ایک ڈھونچہ ڈھونچہ ؛ ۴½ کو ڈھونچہ کہتے ہیں۔

۱ × ۵½ = ایک پونچہ پونچہ ؛ ۵½ کو پونچہ کہتے ہیں۔

۱۸۹ ؛ کسور ضرب کسور — بعض کسور کے پہاڑوں میں اعداد مکسر سے مکسر کو ضرب دیتے ہیں۔ مثلاً

۱½ × ۱½ = ۲¼ = ڈیوڑھ ڈیوڑھ سوا دو

لیکن ان پہاڑوں کو زائد حفظ کرنا عبث ہے ؛ حسب ضرورت ضرب دینا آسان ہے۔

۱۳ ؛ فصل تفریق اعداد سالم

۱۹۰ ؛ تفریق اٹھارہ

۱۸ − ۹ = ۹ = اٹھارہ منفی نو رہے نو۔

۱۹۱ ؛ تفریق سترہ

۱۷ − ۸ = ۹ = سترہ منفی آٹھ رہے نو۔

۱۷ − ۹ = ۸ = سترہ منفی نو رہے آٹھ

۱۹۲؛ تفریق سولہ

۱۶ — ۷ = ۹ = سولہ منفی سات رہے نو۔
۱۶ — ۸ = ۸ = سولہ منفی آٹھ رہے آٹھ۔
۱۶ — ۹ = ۷ = سولہ منفی نو رہے سات۔

۱۹۳؛ تفریق پندرہ

۱۵ — ۶ = ۹ = پندرہ منفی چھ رہے نو۔
۱۵ — ۷ = ۸ = پندرہ منفی سات رہے آٹھ۔
۱۵ — ۸ = ۷ = پندرہ منفی آٹھ رہے سات۔
۱۵ — ۹ = ۶ = پندرہ منفی نو رہے چھ۔

۱۹۴؛ تفریق چودہ

۱۴ — ۵ = ۹ = چودہ منفی پانچ رہے نو۔
۱۴ — ۶ = ۸ = چودہ منفی چھ رہے آٹھ
۱۴ — ۷ = ۷ = چودہ منفی سات رہے سات
۱۴ — ۸ = ۶ = چودہ منفی آٹھ رہے چھ
۱۴ — ۹ = ۵ = چودہ منفی نو رہے پانچ

۱۹۵؛ تفریق تیرہ

۱۳ — ۴ = ۹ = تیرہ منفی چار رہے نو
۱۳ — ۵ = ۸ = تیرہ منفی پانچ رہے آٹھ
۱۳ — ۶ = ۷ = تیرہ منفی چھ رہے سات
۱۳ — ۷ = ۶ = تیرہ منفی سات رہے چھ
۱۳ — ۸ = ۵ = تیرہ منفی آٹھ رہے پانچ
۱۳ — ۹ = ۴ = تیرہ منفی نو رہے چار۔

۱۹۶؛ تفریق بارہ

۱۲ — ۳ = ۹ = بارہ منفی تین رہے نو
۱۲ — ۴ = ۸ = بارہ منفی چار رہے آٹھ
۱۲ — ۵ = ۷ = بارہ منفی پانچ رہے سات
۱۲ — ۶ = ۶ = بارہ منفی چھ رہے چھ
۱۲ — ۷ = ۵ = بارہ منفی سات رہے پانچ
۱۲ — ۸ = ۴ = بارہ منفی آٹھ رہے چار
۱۲ — ۹ = ۳ = بارہ منفی نو رہے تین

۱۹۷؛ تفریق گیارہ

۱۱ — ۲ = ۹ = گیارہ منفی دو رہے نو
۱۱ — ۳ = ۸ = گیارہ منفی تین رہے آٹھ
۱۱ — ۴ = ۷ = گیارہ منفی چار رہے سات
۱۱ — ۵ = ۶ = گیارہ منفی پانچ رہے چھ
۱۱ — ۶ = ۵ = گیارہ منفی چھ رہے پانچ

۱۱ — ۷ = ۴ = گیارہ منفی سات رہے چار

۱۱ — ۸ = ۳ = گیارہ منفی آٹھ رہے تین

۱۱ — ۹ = ۲ = گیارہ منفی نو رہے دو

۱۹۸؛ تفریق دس

۱۰ — ۱ = ۹ = دس منفی ایک رہے نو

۱۰ — ۲ = ۸ = دس منفی دو رہے آٹھ

۱۰ — ۳ = ۷ = دس منفی تین رہے سات

۱۰ — ۴ = ۶ = دس منفی چار رہے چھ

۱۰ — ۵ = ۵ = دس منفی پانچ رہے پانچ

۱۰ — ۶ = ۴ = دس منفی چھ رہے چار

۱۰ — ۷ = ۳ = دس منفی سات رہے تین

۱۰ — ۸ = ۲ = دس منفی آٹھ رہے دو

۱۰ — ۹ = ۱ = دس منفی نو رہا ایک

۱۹۹؛ تفریق نو

۹ — ۱ = ۸ = نو منفی ایک رہے آٹھ

۹ — ۲ = ۷ = نو منفی دو رہے سات

۹ — ۳ = ۶ = نو منفی تین رہے چھ

۹ — ۴ = ۵ = نو منفی چار رہے پانچ

۹ — ۵ = ۴ = نو منفی پانچ رہے چار

۹ — ۶ = ۳ = نو منفی چھ رہے تین

۹ — ۷ = ۲ = نو منفی سات رہے دو

۹ — ۸ = ۱ = نو منفی آٹھ رہا ایک

۲۰۰؛ تفریق آٹھ

۸ — ۱ = ۷ = آٹھ منفی ایک رہے سات

۸ — ۲ = ۶ = آٹھ منفی دو رہے چھ

۸ — ۳ = ۵ = آٹھ منفی تین رہے پانچ

۸ — ۴ = ۴ = آٹھ منفی چار رہے چار

۸ — ۵ = ۳ = آٹھ منفی پانچ رہے تین

۸ — ۶ = ۲ = آٹھ منفی چھ رہے دو

۸ — ۷ = ۱ = آٹھ منفی سات رہا ایک

۲۰۱؛ تفریق سات

۷ — ۱ = ۶ = سات منفی ایک رہے چھ

۷ — ۲ = ۵ = سات منفی دو رہے پانچ

۷ — ۳ = ۴ = سات منفی تین رہے چار

۷ — ۴ = ۳ = سات منفی چار رہے تین

۷ — ۵ = ۲ = سات منفی پانچ رہے دو

۷ — ۶ = ۱ = سات منفی چھ رہا ایک

۲۰۳؛ تفریق چھ

۶ − ۱ = ۵ = چھ منفی ایک رہے پانچ

۶ − ۲ = ۴ = چھ منفی دو رہے چار

۶ − ۳ = ۳ = چھ منفی تین رہے تین

۶ − ۴ = ۲ = چھ منفی چار رہے دو

۶ − ۵ = ۱ = چھ منفی پانچ رہا ایک

۲۰۳؛ تفریق پانچ

۵ − ۱ = ۴ = پانچ منفی ایک رہے چار

۵ − ۲ = ۳ = پانچ منفی دو رہے تین

۵ − ۳ = ۲ = پانچ منفی تین رہے دو

۵ − ۴ = ۱ = پانچ منفی چار رہا ایک

۲۰۴؛ تفریق چار

۴ − ۱ = ۳ = چار منفی ایک رہے تین

۴ − ۲ = ۲ = چار منفی دو رہے دو

۴ − ۳ = ۱ = چار منفی تین رہا ایک

۲۰۵؛ تفریق تین

۳ − ۱ = ۲ = تین منفی ایک رہے دو

۳ − ۲ = ۱ = تین منفی دو رہا ایک

۳ − ۳ = ۰ = تین منفی تین رہا صفر

۲۰۶؛ تفریق دو

۲ − ۱ = ۱ = دو منفی ایک رہا ایک

۲ − ۲ = ۰ = دو منفی دو رہا صفر

۱۴؛ فصل تفریق اعداد کسر

۲۰۷؛ تعریف اعداد کسر جب عدد سالم کے اجزاء کریں تو اسکو عدد کسر کہتے ہیں؛ کسر بمعنی توڑنے اور ٹکڑہ کرنے کے ہے۔

(۱)؛ ایک آنہ = چار پیسہ = ۴/۴ یعنی چار حصص میں سے چار حصص لو، تو کل حصص حاصل ہونگے۔

(۲)؛ آدھ آنہ = دو پیسہ بمقابلہ چار پیسہ = ۲/۴ = ۱/۲ یعنی دو کو چار سے وہی نسبت ہے جو ایک کو دو سے ہے۔

(۳)؛ پون آنہ = تین پیسہ بمقابلہ چار پیسہ = ۳/۴ ۔

۲۰۸؛ تفریق اجزاء ایک عدد

ایک آنہ سے پاؤ آنہ منہا کرو تو پون آنہ باقی رہتا ہے؛ ۱ − ۱/۴ = ۳/۴

ایک آنہ سے آدھ آنہ منہا کرو تو آدھ آنہ باقی رہتا ہے؛ ۱ − ۲/۴ = ۲/۴

ایک آنہ سے پون آنہ وضع کرو تو پاؤ آنہ باقی رہتا ہے۔ ۱ − ۳/۴ = ۱/۴

۲۰۹ ؛ تفریق اجزاء اعداد مین یعنی دو عدد و

دو منفی پاؤ = ۲ − ۱/۴ = پونے دو = ۱ ۳/۴

یعنے پاؤ اونے دو ؛ لفظ ، اونے ، بمعنی کم ہے ؛ پاؤ کو دو سے کم کیا ہے پونے دو —

دو منفی آدھا = ۲ − ۱/۲ = ۱ ۱/۲ = ڈیڑھ آدھا منفی کیا دو سے رہا ڈیڑھ —

دو منفی پون = ۲ − ۳/۴ = ۱ ۱/۴ = سوا ؛ پون کو دو سے کم کیا رہا سوا —

دو منفی سوا = ۲ − ۱ ۱/۴ = ۳/۴ = پون ؛ سوا دو سے منفی کیا رہا پون —

دو منفی ڈیڑھ = ۲ − ۱ ۱/۲ = ۱/۲ = آدھا ؛ ڈیڑھ کو دو سے منفی کیا رہا آدھا —

دو منفی پونے دو = ۲ − ۱ ۳/۴ = ۱/۴ = پاؤ ؛ پونے دو کو دو سے منفی کیا رہا پاؤ —

۱۵ ؛ فصل اعمال جمع و تفریق

۲۱۰ اعمال جمع و تفریق بزبان عربی اکائی مین دہائی کو جمع کرنے سے ایک حد تک اعداد بنتے ہین ؛ لیکن اردو مین اعداد ذیل مین اعمال جمع و تفریق کی حاجت ہوتی ہے مثلاً

۱۹ = انیس ، در اصل ، ایک اونے بیس ، کا مخفف ہے = −۱ + ۲۰ ؛ اسکی تعلیل حسب ذیل ہے ہمزہ رمز لفظ ، ایک ، اور حروف ، واو و نون ، مخفف لفظ ، اونے ، بمعنی کم ہے ؛ اور لفظ ، بیس ، مین حرف ، ب ، حذف ہوگیا ہے ؛ اعداد ذیل بھی اس ہی تعلیل سے مستخرج ہو سکتے ہین :—

۲۹ = انتیس = ایک اونے تیس = −۱ + ۳۰ ؛

۳۹ = انتالیس = ایک اونے چالیس = −۱ + ۴۰ ؛

۴۹ = انچاس = ایک اونے پچاس = −۱ + ۵۰ ؛

۵۹ = انسٹھ = ایک اونے ساٹھ = −۱ + ۶۰ ؛

۶۹ = انہتر = ایک اونے ستر = −۱ + ۷۰ ؛

بوجہ تشدید ، ت ، کے ، ی ، کو ، ہ ، سے بدل دیا ہے تاکہ ثقل رفع ہو ؛ اور ، سین ، حذف کیا ہے

۷۹ = اناسی = ایک اونے اسی = −۱ + ۸۰ ؛

۸۹ = نواسی = نو و اسّی = ۹ + ۸۰ ہے ؛ اس مین عمل جمع کیا ہے ؛ تفریق کی حاجت نہین رہی —

۹۹ = ننانوے = نو اَنے نوّے = ۹ + ۹۰

ہندی مین ، انے ، حرف عطف جامع مثل ، و ، کے ہے ؛ دو ، ن ، آغاز لفظ مین کر کے الف حائل کیا ؛ اور تیسرا نون بعد الف کر دیا تاکہ ثقل رفع ہو جائے —

۲۱۱ ؛ خاتمہ الحمد للہ تعالے صحیفہ اعداد آج ۱۳ فروری سنہ ۱۹۰۹ء مطابق ۲۴ دلو سنہ ۱۳۲۳ محمدی مطابق ۲۱ محرم سنہ ۱۳۲۷ ہجری کو بغرض سہولت اعمال حسابی طلباے علوم کے مرتب ہو کر ختم ہوا —

بلدۂ لکھنؤ محمد نظام الدین حسن

فہرست ردیف وار مضامین

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
اٹھارہ	۳۷	اعداد	۴	انگریزی حالات	۷
اٹھارہ سے تفریق	۱۹۰	اعداد کی جانب	۹	اوناسی	۹۸
اٹھارہ کا پہاڑہ	۱۶۶	اعداد کے جمع کرنے مین فصل چہارم	۱۲۰ تا ۱۲۸	اونتالیس	۵۸
اٹھاسی	۱۰۷	اعداد کی قرأت	۱۲۱	اونتیس	۴۸
اٹھانوہ	۱۱۷	اعداد کے مقادیر	۴۵	اونسٹھ	۷۸
اٹھاون	۷۷	اعداد کسر کے جمع کرنے مین		اونچاس	۶۸
اٹھائیس	۴۷	فصل پنجم	۱۴۹	اونہتر	۸۸
اٹھتر	۹۷	اعداد کے مراتب	۱۳	اونیس	۳۸
آٹھ سے تفریق	۲۰۰	اعداد کے مقادیر مین فصل سوم	۱۲۵ ۱۲۹	اونیس کا پہاڑہ	۱۶۷
آٹھ کا پہاڑہ	۱۵۶ و ۱۷۵	اعداد کسر کے پہاڑہ مین فصل دوازدہم	۱۸۴ تا ۱۸۹	ایکانوہ	۱۱۰
آٹھ کو جمع کرنا	۱۴۷	اعمال جمع و تفریق	۲۱۰	ایک عدد کے اجزا کی تفریق	۲۰۸
آرب	۱۲۹	اعداد کسر کی تعریف	۲۰۷	ایک کو جمع کرنا	۱۴۰
اُردو والون کی غلطی	۱۱	اعشاریہ کی علامت	۲۴	بارہ	۳۱
اڑتالیس	۶۷	اکاسی	۱۰۰	بارہ سے تفریق	۱۹۶
اڑتیس	۵۷	اکائی	۲۷	بارہ کا پہاڑہ	۱۶۰
اڑسٹھ	۸۷	اکتالیس	۶۰	باسٹھ	۸۱
اسی	۹۹	اکتیس	۵۰	بانوہ	۱۱۱
اعداد سالم کے پہاڑہ مین فصل ششم	۱۵۰ تا ۱۶۸	اکسٹھ	۸۰	باون	۷۱
اعداد سالم و کسور	۱۴	اکہتر	۹۰	بائیس	۴۱
اعداد سالم کی تفریق مین فصل	۰	اکیاون	۷۰	بتیس	۵۱
سیزدہم	۱۹۰ تا ۲۰۶	اکیس	۴۰	بکٹ = مربع کا پہاڑہ	۱۷۸

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
بہتر	۹۱	پین تیس	۵۴	تیس	۴۹
بیاسی	۱۰۱	پین سٹھ	۸۴	تین ربع = پون کا پہاڑہ	۱۸۴
بیالیس	۶۱	تاریخی حالات	۱	تین سے تفریق	۲۰۵
بیس	۳۹	تاریخی مغالطہ	۲	تین کا پہاڑہ	۱۵۱ تا ۱۶۰
بیس کا پہاڑہ	۱۶۸	تراسی	۱۰۳	تین کو جمع کرنا	۱۴۳
پانچ سے تفریق	۲۰۳	ترانوے	۱۱۳	ستے تیس	۴۲
پانچ کا پہاڑہ	۱۵۳ و ۱۶۲	ترپن	۷۲	جانب اعداد	۹
پانچ کو جمع کرنا	۱۴۴	ترسٹھ	۸۲	جزر المکعب کا پہاڑہ	۱۸۱
پچاس	۶۹	تعداد حروف	۵	جزر کا پہاڑہ	۱۶۹
پچاسی	۱۰۴	تعریف اعداد کسر	۲۰۶	جسم = مکعب کا پہاڑہ	۱۸۰
پچانوے	۱۱۴	تفریق اعداد کی علامت	۱۹۰	جمع اعداد سالم میں فصل چہارم	۱۴۰ تا ۱۴۸
پچپن	۶۴	تفریق اجزاء ایک عدد	۲۰۸	جمع کی علامت	۱۸
پچھتر	۹۴	تفریق اجزاء عددین = دو عدد	۲۰۹	جمع اعداد کسر	۱۴۹
پچیس	۴۴	تفریق اعداد کسر میں فصل چہارم	۲۰۶ تا ۲۰۹	جمع و تفریق کے اعمال	۲۱۰
پدم	۱۳۵	تفریق و جمع کے اعمال	۲۱۰	چار سے تفریق	۲۰۴
پندرہ	۳۴	تقسیم کی علامت	۲۱	چار کا پہاڑہ	۱۵۴ و ۱۶۱
پندرہ سے تفریق	۱۹۳	تناسب کی علامت	۲۳	چار کو جمع کرنا	۱۴۳
پندرہ کا پہاڑہ	۱۶۳	تہتر	۹۳	چالیس	۵۹
پوّا کا پہاڑہ	۱۸۲	ستے تالیس	۶۳	چوالیس	۶۳
پون کا پہاڑہ ±!	۱۸۴	ستے تیس	۵۳	چوبیس	۴۳
پہاڑہ ہندی قرأت	۱۳	تیرہ	۳۲	چونتیس	۵۳
پین تالیس	۶۴	تیرہ سے تفریق	۱۹۵	چودہ	۳۳
±! پونا کی تعلیل جو دفعہ ۱۸۴ کی توضیح-		تیرہ کا پہاڑہ	۱۶۱	چودہ سے تفریق	۱۹۴

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
١	٢	٣	٤	٥	٦
چودہ کا پہاڑہ	١٩٣	دس پدم	١٣٦	ستاسی	١٠٦
چوراسی	١٠٣	دس سنکھ	١٣٨	ستانوہ	١١٦
چورانوہ	١١٣	دس سے تفریق	١٩٨	ستاون	٧٦
چوسٹھ	٨٣	دس کا پہاڑہ	١٥٨	ستائیس	٢٦
چون	٧٣	دس کروڑ	١٤٨	سترہ	٨٩
چوہتر	٩٣	دس کھرب	١٣٢	سترہ	٣٦
چھیاسی	١٠٥	دس لاکھ	١٢٦	سترہ سے تفریق	١٩١
چھیانوہ	١١٥	دس نیل	١٣٤	سترہ کا پہاڑہ	١٦٥
چھبیس	٤٥	دس ہزار	١٢٤	ستتر	٩٦
چھپن	٧٥	دو اعداد کے اجزا کی تفریق	٢٠٩	سڑسٹھ	٨٦
چھہتر	٩٥	دو سے تفریق	٢٠٩	سنکھ	١٣٧
چھتیس	٥٥	دو کا پہاڑہ	٥٠ و ١٦٩	سوایا کا پہاڑہ	١٨٥
چھ سے تفریق	٢٠٣	دو کو جمع کرنا	١٤١	سولہ	٣٦
چھ کا پہاڑہ	١٥٣ و ١٦٣	دہائی	٢٨	سولہ سے تفریق	١٩٣
چھ کو جمع کرنا	١٣٥	ڈھیا کا پہاڑہ	١٨٧	سولہ کا پہاڑہ	١٦٤
چھیاسٹھ	٨٥	ڈیوڑھا کا پہاڑہ	١٨٦	سینتالیس	٦٦
چھیالیس	٦٥	ڈیڑھ کا پہاڑہ	١٨٣	سینتیس	٥٦
حسابی علامات میں فصل دوم	١٨ تا ٢٢	سات سے تفریق	٢٠١	صدی	١٣٠
حالات انگریزی	٧	سات کا پہاڑہ	١٥٥ و ١٧٣	صو	١١٩
حالات فارس	٨	سات کو جمع کرنا	١٣٦	ضرب کی علامت	٣٠
حالات ہند	٦	ساٹھ	٧٩	طریق قرأت	١٠
خاتمہ	٢١١	سالم اعداد کے پہاڑہ میں فصل ششم	١٦٠ تا ١٧٠	عبارت کا لحاظ	١٥
دس ارب	١٣٠	سالم و کسور اعداد	١٤	عدد ایک سے کے اجزا کی تفریق	٢٠٨

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
عدد دو سے اجزا کی تفریق	۲۰۵	قرأت کا طریقہ	۱۰		
عشر	۴۹	کروڑ	۱۴۷	مکعب = جسم کا پہاڑہ	۱۸۰
علامات حسابی مین فصل دوم	۱۸ تا ۲۴	کسور کا پہاڑہ	۱۸۸	موازنہ	۱۲۳
علت غائی	۱۷	کسور مضروب کسور	۱۸۹	مہا سنکھ	۱۳۹
فارس کے حالات	۸	کسور و سالم اعداد	۹	نصف کا پہاڑہ	۱۸۳
فصل اول مبادی	۱ تا ۱۷	[illegible]	۱۳۱	ننانوہ	۱۱۸
فصل پانزدہم اعمال جمع و تفریق	۲۱۰ و ۲۱۱	گیارہ	۱۳۰	نواسی	۱۰۸
فصل پنجم جمع اعداد مکسر	۱۲۹	گیارہ سے تفریق	۱۹۷	نو سے تفریق	۱۹۹
فصل چہاردہم تفریق اعداد مکسر	۲۰۴ تا ۲۰۹	گیارہ کا پہاڑہ	۱۵۹	نو کا پہاڑہ	۱۵۷ تا ۱۶۱
فصل چہارم جمع اعداد سالم	۱۴۰ تا ۱۴۸	لاکھ	۱۲۵	نو کو جمع کرنا	۱۴۸
فصل دوازدہم ضرب اعداد مکسر	۱۸۲ تا ۱۸۹	لحاظ عبارت	۱۵	نوہ	۱۰۹
فصل دوم علامات حسابی	۱۸ تا ۲۴	مراتب اعداد	۱۳	نیل	۱۳۲
فصل دہم مکعب = پہاڑہ جسم	۱۸۰	مربع کا پہاڑہ	۱۷۸	نیم کا پہاڑہ	۱۸۳
فصل سوم مقادیر اعداد	۲۵ تا ۳۹	مروجہ مقادیر	۴۷	ہزار	۱۲۳
فصل سیزدہم تفریق اعداد سالم	۱۹۰ تا ۲۰۲	مساوات کی علامت	۲۴	ہند کے حالات	۶
فصل ششم پہاڑہ دو تا بیس مضروب وس	۱۵۰ تا ۱۶۸	مقادیر اعداد	۲۵	ہندسہ	۳
فصل نہم پہاڑہ جزر	۱۷۹	مقادیر اعداد مین فصل سوم	۲۵ تا ۳۹	ہندی پہاڑہ کی قرأت	۱۲
فصل ہشتم مربع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۷۸	مقادیر قدیم	۴۶		
فصل ہفتم پہاڑہ دو تا وس مضروب بیس	۱۶۹ تا ۱۷۷	مقادیر مروجہ	۴۷		
فصل یازدہم پہاڑہ جزر الکعب	۱۸۱	مکسر اعداد کی تعریف	۲۰۷		
فصول صحیفہ اعداد	۱۶	مکسر اعداد کی جمع	۱۲۹		
قدیم مقادیر	۴۶	مکسر اعداد کے جمع مین فصل پنجم	۱۲۹		
قرأت اعداد	۱۲۱	مکسر اعداد کی تعریف مین فصل چہاردہم	۲۰۴ ۲۰۹		

۱۸۳۸

صحیفۂ اعداد

مدوّنہ

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے، بی ایل

متوطن نوتنی۔ ضلع اوناؤ۔ ہند ایشیا

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا